منهاج العربية

٤

للسيد نبي الحيدرآبادي
استاذا للغة العربية بالجامعة العثمانية سابقاً

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّة

الجُزْءُ الرَّابِعُ

السيد نبي الحيدر آبادي
أستاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خصوصیّات

(۱) اس جزء میں حسب ذیل اصول استعمال کیے گئے ہیں :-
۱ تثنیہ (اسم اور فعل میں)، ۲ فعل مضاعف (ثلاثی)، ۳ ثلاثی مزید فیہ صرف (صحیح) افعال، تفعیل اور مفاعلہ، ۴ فعلِ مجہول، ۵ افعال ناقصہ میں صرف کان، صار، لیس، اصبح جو اخوات (کان) میں سے ہیں۔ ۶ عدد (صرف دس تک)، ۷ کَمْ (استفہامی)، ۸ لا برائے نفی جنس، ۹ منادی مضاف، ۱۰ اسمائے ستہ مکبّرۃ میں صرف أبو، اخو، ذو، ۱۱ اسم موصول میں الّذی، الّذان، الّذین، الّتی اور الّاتی۔

(۲) عربی تمرینوں میں ممکنہ حد تک قرآنی قصّے لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جو آخر میں دی گئی ہیں، ان شاء اللہ آیندہ جزء میں کافی قرآنی قصّے لکھے جائیں گے۔

(۳) اس جزء میں تقریباً ستّر فی صد قرآن مجید کے الفاظ یا ان کے مادّے استعمال کیے گئے ہیں۔ جملہ قرآنی آیات تقریباً ربع جزء ہیں۔

(۴) تقریباً ہر درس میں عربی سوالات کی تعداد زیادہ کر دی گئی ہے۔ اسی وجہ سے عربی سوالات کی عام تمرینیں غیر ضروری سمجھی گئیں۔

(۵) آخر میں غلط جملے بھی دیے گئے ہیں تاکہ طلبہ ان اصولوں کی مدد سے جو لاشعوری طور پر ذہن نشین کرائے گئے ہیں۔ غلط اور صحیح کو پہچان سکیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

افعالِ ثلاثی مزید فیہ ، طلبہ کی سہولت کے لیے بہ جائے مصدر کے ماضی بتائی گئی ہے ۔ مثلاً نکالنے کے لیے بہ جائے إخراج بروزن افعال کے اَخْرَجَ بروزن اَفْعَلَ (ماضی) پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔ آیندہ جز میں ان شاء اللہ مصدر بھی بتائے جائیں گے ۔ ماضی میں تو کوئی دشواری ہی نہیں ۔ البتہ تھوڑی سی دقت مضارع کے اعراب میں ہے ، طلبہ کو بتایا جائے کہ ہر چار حرفی ماضی کے مضارع معروف میں پہلے حرف کو پیش اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دیا جائے ۔ اساتذہ ثلاثی مزید فیہ میں مثال یا اجوف یا ناقص افعال استعمال نہ کرائیں ۔

أبو ، أخو ، ذو ، کے متعلق نہ کہا جائے کہ یہ اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہیں یہاں صرف پیش ، واؤ ، الف ، زبر ، زیر اور یا ، کی باہمی مناسبتوں کو ذہن نشین کرایا جائے اور بتایا جائے کہ أبو ، أخو ، ذو ، کی یہی موجودہ شکلیں ہمیشہ رہیں گی ۔ بشرطے کہ کوئی موثر (عامل) نہ آئے ورنہ زبر کی صورت میں أخا ، أبا ، ذا ، اور زیر کی صورت میں أخي ، أبي ، ذي ، ہو جائیں گی ، اور ان تبدیلیوں کو بہت سی مثالوں سے واضح کیا جائے ۔ کتاب کی تمرینوں سے کافی مدد ملے گی ۔

تثنیہ کو بھی بہت سی مثالوں سے واضح کیا جائے اور یہ بتایا جائے کہ مثلاً "دو کتابیں" اور "دو قلم" کا ترجمہ کتابان اور قلمان ہوگا ۔ دو معنی دینے والے اسماء کی شکلیں ایسی ہی رہیں گی جب تک کہ کوئی موثر (عامل) ان پر داخل نہ ہو ۔ اثر (عمل) کی صورت میں کتابَیْنِ اور قلمَیْنِ ہو جائیں گی اور ھاتانِ ھاتَیْنِ اور ذانِك ذَیْنِك ، کی کافی مشق کرائی جائے ۔ سر دست معرب بالحروف اور معرب بالحرکات کی تشریح مناسب ہے آخری حرف کی حرکت پر طلبہ کی توجہ کو مرکوز ہونے نہ دیا جائے ۔

عدد کے استعمال میں سر دست یہ بتایا جائے کہ دو کتابوں کے لیے صرف کتابان کہیں گے نہ کہ کتابان اثنان نیز یہ کہ عدد کا استعمال تین سے ہوا کرتا ہے اور

تین سے دس تک صرف اتنا بتایا جائے کہ اسم جمع اور مجرور ہوتا ہے اور عدد کے آخر صرف اسی صورت "ۃ" لگائی جائے جب کہ اسم واحد مذکر ہو ورنہ نہیں ، عدد کی مشق میں ایسے اسماء استعمال نہ کرائے جائیں . جن کی جمع مفاعل یا مفاعیل کے اوزان پر ہوتی ہے ۔

افعال ناقصہ میں کان ، صار ، لیس اور اصبح کے متعلق یہ کہا جائے کہ جملہ کے دوسرے جزء کو جس سے معنی پورے سمجھ میں آتے ہیں . ان فعلوں کی وجہ سے زبر کی حالت ہوتی ہے . کانَ کے معنی دو طرح کے ہوتے ہیں ۔ ایک " تھا ۔ دوسرا " ہے " مثلاً کانَ اللّٰہُ علیمًا حکیمًا میں کان کے معنی " تھا " نہیں بل کہ یہ " حقیقت ہے کہ اللہ جاننے والا ہے " ہیں ۔

الذی کے استعمال میں مثلاً یہ کتاب جس میں تصویریں ہیں اچھی ہے " کے ترجمے میں طلبہ " ھذا کتابٌ فی الذی رسوم " کہنے کی طرف مائل ہوتے ہیں ' اس لیے کہ جس میں رہا بہ زبان انگریزی کا ترجمہ کتاب میں ' گھر میں وغیرہ کے وزن پر فی الذی کرلیں گے ۔ انھیں سمجھایا جائے کہ جس میں ، جس پر ، جس سے ، جس کے لیے وغیرہ دراصل جو اس میں ، جو اس سے ، جو ان پر ، اور جو ان کے لیے ہیں ۔ جب یہ اصل واضح ہو جائے گی تو طلبہ ان کا ترجمہ بہ آسانی مذکر میں الذی فیہ ، الذی منہ ، الذی علیھم اور الذین لھم مونث میں التی فیھا ، التی منھا ، اللاتی علیھن اور اللاتی لھن کرلیں گے ۔

فعل مجہول میں فائے فعل کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ بتانا مناسب نہیں طلبہ مجہول بنانے مثلاً نَصَرَ میں پوچھ بیٹھتے ہیں کہ نہ تو اس میں " ف " ہے اور نہ " ع " ضمہ اور کسرہ کس کو دیں اس لیے سر دست یہ بتایا جائے کہ پہلے حرف کو پیش اور آخر سے پہلے حرف کو زیر بہ صورتِ ماضی اور زبر بہ صورت مضارع دیا جائے ۔ اجوف کے مجہول کی تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں بل کہ صرف اتنا بتانے پر اکتفا کیا جائے کہ جن افعال کے بیچ میں و یا ی ہو ان کی ماضی " قِیلَ " کے وزن پر مضارع یُقالُ کے وزن پر بنا لیا جائے ۔ مناسب وقت پر اس کی تفصیل بیان کی جائے گی ۔

لا (نفی جنس) کو بہت سی مثالوں سے ذہن نشین کیا جائے اور سر دست یہ

بتایا جائے کہ اس کے بعد کے اسم پر ایک ہی زبر ہوتا ہے اور "ال" نہیں آتا۔ اصطلاحی نام بتانے کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد سردست تثنیہ اور جمع کا استعمال مناسب نہیں۔

کم کے متعلق یہ کہا جائے کہ جس کم کے معنی کتنے ہوں اس کے بعد اسم واحد لایا جاتا ہے اور اس کو زبر بتایا جاتا ہے جیسے کم یَوْمًا ؟ فی کم یومًا ؟ وغیرہ۔ کم استفہامی اور کم خبری کی تفصیل ابھی مناسب نہیں۔

اساتذہ استفہام میں بہ جائے "ھل" کے "أ" زیادہ استعمال کرائیں خصوصًا مضارع میں۔ ہاں اگر اسم پر "ال" ہو تو ایسی صورت میں "ھل" مناسب ہے مثلاً ھل الکتاب مفید ؟ أھذا کتاب ؟ أقرأت الکتاب ؟ أما لعبت ؟ أیقرأ الولد ؟ أما یلعب ؟ وغیرہ۔

غیر منصرف اسماء کی تشریح سردست نامناسب ہے۔ وقت پر اس کے طریقۂ تفہیم میں سہولتیں بہم پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ ناگزیر طور پر اس کا استعمال ہوا ہے۔

منادی مضاف میں بتایا جائے کہ اسم میں جس کو پکارا جائے اضافت ہو تو پہلے اسم کو ہمیشہ زبر کی حالت میں رکھا جائے۔ منادیٰ مشابہ مضاف کی تشریح کی ابھی ضرورت نہیں۔ نیز منادیٰ مفرد معرفہ کی صورت میں بتایا جائے کہ اس کو صرف ایک ہی پیش آتا ہے جیسے یا حامدُ وغیرہ۔

بتایا جائے کہ درمیان میں "واو" اور "یا" رکھنے والے بعض فعل قَالَ یَقُوْلُ اور بَاعَ یَبِیْعُ کے اوزان پر نہیں آتے بل کہ مضارع میں بہ جائے "واو" اور "یا" کے "الف" آتا ہے جیسے خاف یخاف، شاء یشاء وغیرہ (درس نمبر ١٧ اسی کے لیے مخصوص ہے۔

مضاعف میں یہ بتایا جائے کہ اس میں چوں کہ ایک ہی شکل کے دو حرف تھے اس لیے صرف ایک ہی حرف لکھا گیا اور اس پر ایک ایسی علامت لگا دی گئی جس سے ظاہر ہو کہ وہ حرف دو مرتبہ آیا ہے اور وہ علامت " ّ " تشدید ہے جیسے "آ" میں "ا"

کو دو مرتبہ بتانے کے لیے "ا" دو کا ہندسہ لکھا جاتا ہے اور ایسا کرنا اس لیے بھی درست ہے کہ اس حرف کی آواز دو مرتبہ سنائی نہ دے تو ان حرفوں کو الگ الگ پڑھا جائے گا۔ اور یہ ایسی صورت میں ہوگا جب کہ تشدید والے حرف کو جزم دینے کی نوبت آئے جیسے حَجَّتَ، سَرَّنَ جیسے صیغوں میں ظاہر ہے کہ ان میں "ت" اور "ن" کے پہلے ساکن حرف کا ہونا ضروری ہے اور ایسی صورت میں وہ حرف دو مرتبہ سنائی نہ دے گا۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک کی کمی ہو جائے گی اس لیے ان دونوں یک جا ہوئے حروف کو الگ الگ کرکے حَجَجْتَ اور سَرَرْنَ پڑھا جائے گا۔

تابع (صفت، عطف، بدل، تاکید) کے بارے میں اصطلاحات یا ان کے اعراب کو قاعدہ کی شکل میں بیان کرنا مناسب نہیں۔ طلبہ کا ذہن ان کے اعراب کی طرف بہت کم منتقل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں معطوف، معطوف إلیہ، بدل مبدل منہ وغیرہ اصطلاحات ضرور ہمت شکن ثابت ہوں گی۔ اگر طلبہ مثلاً الکتاب کلّہٗ مافی الکتاب کلّہ یا حامِدٌ أخو ماجدٍ کے متعلق سوال کریں تو بتایا جائے کہ الکتاب کلّہ اور حامدٌ أخو ماجدٍ میں یگانگت ہے۔ لہٰذا جو اعراب الکتاب کا ہوگا وہی کُلُّہٗ کا ہوگا۔ اسی طرح أخو ماجدٍ کو بھی حامد کا اعراب دیا جائے گا۔

حسب ہدایات سابقہ اساتذہ ابھی اصطلاحات نہ بتائیں مگر یہ نہ سمجھ لیں کہ اصطلاحات ہمیشہ کے لیے نظر انداز کر دی گئی ہیں۔ قواعد کے ذہن نشین ہونے کے بعد تمام اصطلاحات بہت جلد آسانی سے بتائی جا سکتی ہیں۔ کتاب کا متن بھی لڑکوں ہی سے پڑھایا جائے، سوالات کے جوابات بھی ان ہی سے لکھائے اور پڑھائے جائیں اور اردو کا عربی میں ترجمہ بھی ان ہی سے کرایا اور پڑھایا جائے اس سے قرارت کے درست ہونے میں بڑی مدد ملے گی۔

کتاب میں جہاں مونث (سماعی) اسماء استعمال کیے گئے ہیں۔ ان کو ذہن نشین کرایا جائے اور بتایا جائے کہ شہروں اور قبیلوں کے نام بھی مونث ہیں۔

درس ١

(تذکیری)

دُکّانُ الخَيَّاطِ

مجيد: أين تَروح يا سعيدُ ؟

سعيد: أُروح إلى دكان الخياط.

م : أيخيط الرجال هُناك ؟

س : نعم، الرجال يخيطون والنساءُ أيضًا يَخِطْنَ.

م : ماذا يخيطون ؟

س : يخيطون الجبّة والقميص والسّروال وغيرَهَا.

م : بايّ شئٍ يخيطون ؟

س : يخيطون بالمخيطةِ (آلة الخياطة)

م : أتكون فيها إِبْرَةٌ ؟

س : نعم؛ تكون فيها إبرةٌ يسلكون الخيطَ في سمّها.

م : من خاط ثيابك، الخيّاطون أم الخيّاطات ؟

س : الخياطون خاطوا ثيابي والخياطات ايضًا خِطْنَ.

م : أيّ الثياب خاطتِ الخيّاطات ؟

س : خطن السراويل والقمصان والقلانس وغيرها ـ

م : أيخطن الجباب أيضاً ؟

س : لا ، لا يخطن الجباب ، فإن تفصيلها صعب ـ
بل الخياطون يخيطونها ، فإنهم ماهرون في خياطتها ـ

م : أبنات أسرتك جيدات في الخياطة ؟

س : نعم ، هن جيدات فيها ـ يمدحهن أعمامهن وأخوالهن
على تطريزهن ، لأنهن يصنعن بالإبرة على الثوب
أزهاراً جميلة ونقوشاً عجيبة

م : هذا من فضل الله على هؤلاء البنات ، لأني سمعت
أن البنات المتعلمات لا يملن إلى الخياطة ولا إلى
الطباخة ، ويقلن : عندنا خادمات ، فليست لنا
حاجة إلى هذه الأعمال ـ

أيتها البنات : عليكن بالخياطة فإنها
ضرورية لكن ، وخطن ثياب بيوتكن
ولا تحسبن هذا العمل نقيصة

**

أسئلة : من خاط جبتك ؟ من يخيط القمصان جيداً ؟ أيخيط التلاميذ

الثياب ؟ أتخيط التلميذات ؟ أخِطت الجباب ؟ أتخيط القمصان أنت واخوانك ؟ هل سلكت الخيط فى سمّ الإبرة تارةً ؟ أخطتِ قميصها أيتها البنت ؟ هل أنتِ جيدة فى التطريز ؟ أهى ضرورية للبنات ؟ أخطتُنّ جبةً أيتها البنات ؟ أتميل البنات المتعلمات إلى الخياطة ؟ هل الخياطة ضرورية لهنّ ؟ هل هى نقيصةٌ ؟ متى يعود الخيّاط من دكانه ؟ متىٰ تعود من المدرسة ؟ ۔

ترجمہ کرو

سعیدہ! کیا تم نے کبھی شیروانی سی ؟ میری بہنیں پاجامے اور کرتے اچھا سیتی ہیں۔ یہ کُرتے خوب سیتی ہے۔ درزی مشین سے کپڑے سیتا ہے۔ کیا تعلیم یافتہ لڑکیاں سینا جانتی ہیں؟ ہم نے سنا ہے کہ وہ اس طرف مائل نہیں ہوتیں۔ کشیدہ کاری (تطریز) میں ہماری بہنیں بہت اچھی ہیں۔ یقیناً (إنّ) سینا لڑکیوں کے لیے علم کی طرح بہت ضروری ہے۔ وہ ان کے لیے لہو ولعب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ شیروانی کی کاٹ عورتیں نہیں جانتیں۔

ماں اپنی لڑکی سے کہتی ہے :

"بیٹی! سوئی کے ناکے میں دھاگا پرو دا" تم آج شیروانی کا کپڑا کس دکان سے لائے؟ کیا تم نے کبھی شیروانی سی ہے ؟ میں نے شیروانیاں کبھی نہیں سیں۔ میں درزیوں میں سے نہیں ہوں۔ درزی رات دن سیتے ہیں۔ وہ شیروانی کی کاٹ اچھی طرح جانتے ہیں۔

اے مسلم لڑکیو! روزانہ سو کر جلد اٹھو، اپنے رب کی عبادت کرو، قرآن مجید پڑھو کیوں کہ قرآن کی تلاوت برکت کا سبب ہے۔ اسلام کی تعلیم سمجھو اور اس پر عمل کرو۔ گھر کے کاموں

درس ۲

أَبُوْ، أَخُـوْ، ذُوْ

رشيد: أيروح أبوك إلى المسجد للصلوة كل يوم ؟

فريد: نعم؛ يروح أبي إليه للصلوة كل يوم۔

ر : أتروح مع أبيك أنت وأخوك ؟

ف : نعم نروح معه۔

ر : ألاتجوز الصلوة المكتوبة في البيت بدون عذرٍ ؟

ف : بلى؛ تجوز، ولكن مالها نصيب من فوائد كثيرة، و مافيها من فضيلة، وقد غضب عليها رسول الله وجعلها علامة المنافق۔

ر : سمعت أن أباك ذو علم وذو مال، أصحيح هذا ؟

ف : نعم؛ أبي ذو علم ولكنه ليس بذي مال كثير۔

ر : أتجد اخاك ذا ديانة ؟

ف : نعم؛ أجد أخي ذا ديانة۔ أنا مسرورٌ بأن اخاك ذو ديانة، فانّ الشبّان في هذا الزّمان لا يميلون إليها

بل هم من ذوی دیانة یضحکون ، وهم عن الآخرة لغافلون ، واولٰئك هم الخٰسرون - يجب عليك يا فريد طاعة أبيك و اكابركَ ، ولا تغفلْ ابدًا عن الصّلوٰة مع الجماعة في المسجد ، فان الصّلوٰة المكتوبة لاتحسُن للرجال في البيت بدون عُذرٍ ، ولقد امرنا اللّٰهُ بذٰلك - فقال :

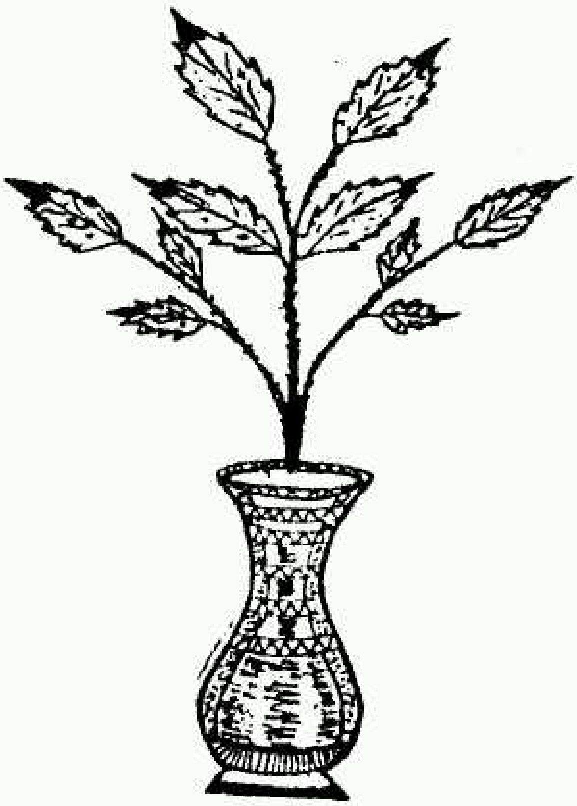
" إرْكَعُوْامَعَ الرَّاكِعِيْنَ "

إعلموا ايّها الاخوان اِنّ الصّلوٰة في المسجد لها فوائد كثيرة ساذكرها لكم (اِن شاء الله)

اسئله : كيف أبوك ؟ كيف حال أخيك ؟ أين ابُوك ؟ هل أخوك مع أبيك ؟ هل أخوك ذوفهم ؟ ما اسم أبيك ؟ ما اسم أخيك ؟ هل أخوك ذو ديانة ؟ كيف تجد اخاك ؟ هل الله ذوفضل عظيم ؟ ماذا يجب على الوالد ؟ هل لذى أدب فضيلة ؟ هل لذى كَسَلٍ فوز ؟ هل لذى علم عزّة ؟ هل العزّة لذى الجهل ؟ من لا يميل إلى الديانة ؟ أتجد الشبّان راحمين بالصّغار ؟ من يضحك من ذوى ديانة ؟ -

ترجمہ کرو

تمہارے والد کی کچہری کہاں ہے؟ تمہارے والد بمبئی سے کب لوٹے؟ کیا خادمہ نے تمہارے بھائی کے کمرے میں جھاڑو دے دی؟ تمہارے بھائی کے لیے تمہارے والد آج بمبئی سے کیا لائے؟ تم مدرسہ سے کب لوٹے؟ ہم شام کو مدرسے سے لوٹتے ہیں۔ ہم بہت سے نوجوانوں میں مذہب نہیں پاتے۔ تمہارے بھائی محبت والے ہیں۔ میرے والد بڑے خاندان والے ہیں۔ میرے بھائی میں شجاعت ہے۔ تمہارے بھائی کی شیروانی کس نے سی؟ میری بہنیں بھی پاجامے اور قمیصیں اچھی طرح سیتی ہیں۔ مرد فرض نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں اور عورتیں نہیں جاتیں۔ نماز مذہب والے کے لیے ہر چیز سے بہتر ہے۔ اے لڑکیو! جان لو کہ کامیابی علم و ادب والے کے لیے ہی (إنما) ہے۔



درس ۳

سَرَّ سَرُّوا سَرَّتْ سَرَرْنَ سَرَرْتَ سَرَرْتُم الخ

يَسُرُّ يَسُرُّوْنَ تَسُرُّ يَسْرُرْنَ تَسُرُّ تَسُرُّوْنَ الخ

سعيد : من أين ياحميدُ ؟

حميد : من مَحَطة ناميلى (ناميلى)

س : لماذا رُحْتَ اليها ؟

ح : رُحت لِوَداع خالى وهو ذاهِبٌ لِحجّ بيت الله

س : أحجّ ابوكَ ياحميدُ ؟

ح : نعم ، حجّ أبى من فضل اللهِ ۔

س : أحجّ أعمامُك ؟

ح : أظُنُّ أنهم قد حَجُّوا ۔

س : أيَحُج جميع المسلمين ؟

ح : لا ، بل ذو سعة منهم يحجّون ۔

س : أحجّت أمّك وعمّاتُك ؟

ج : لا، ماحججتُ أمّي، ولا عمّاتي حَجَجْنَ إلى الآن۔

س : متى يحججْن ؟

ج : يُظَنّ أنهنّ يَحْجُجْن في السنةِ القادمَة ۔

س : أأنت حَجَجْتَ مع أبيك ؟

ج : لا، أنا ما حَجَجْتُ مع أبي، ولكن أحُجُّ في قادم الزّمان۔

س : أظنّ أنك يا حميدُ تجِدُّ للِامتحان كثيرا۔

ج : نعم: أجِدّ يا أخي، ولكن ما تَمّمْتِ الكتب إلى الآن ۔

س : أظنّ أنك تَجِدّ كثيرا للنجاح العظيم ۔

ج : لا، يا أخي، إنّي أجِدّ للنجاح فقط، أين أنا من النجاح العظيم، فإنّهُ للتلاميذ الأذكياءِ ۔

س : أظنُّ يا حميدُ، أنك ذكيٌّ ومجتهدٌ ومودّبٌ أيضًا. أنت سَرَرتَ أكابِرَكَ بعِلمِكَ وعملِك، فكلهم يَوَدّون لك طالعًا سعيدًا، وأنا أيضًا أوَدُّ لك نجاحًا عظيمًا

⁂

اسئلة : أحجّ ابو سعيدٍ ؟ أحج أعمامه ؟ أحجّت أخواته ؟ في أيّ شهر يَحُجّ المسلمون ؟ أحججتَ أيها الولد ؟ أظننت أن الحجّ فرض على جميع المسلمين ؟ أسررتَ بعلمك استاذك ؟

أيودُّ لكَ أخوكَ طالعًا سعيدًا؟ تظُنّ أن الحج فرض؟ هل حججتم أيها الأولاد؟ أتودّون لأصدقائكم نجاحا؟ أحججتِ أيتها البنت؟ تحججن أيتها البنات؟ أيودّ الشبان الديانة؟ أتودّى الصلوة في المساجد؟-

ترجمہ کرو

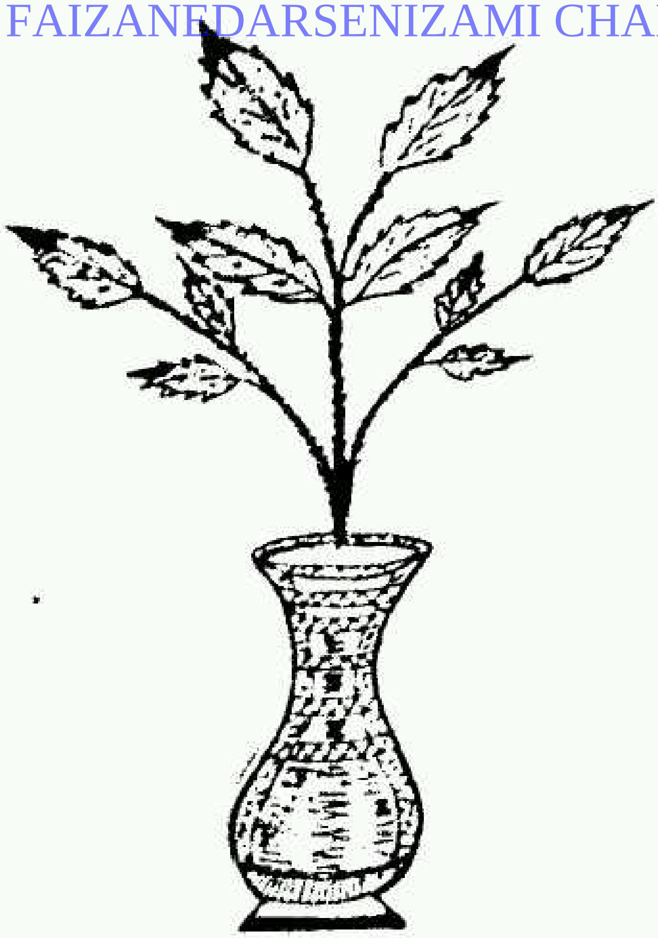
انھوں نے حج کیے۔ ان لڑکوں نے خوش کیا۔ انھوں نے گمان کیا۔ میں نے خوش کیا۔ آپ نے حج کیا، میں چاہتا ہوں، تم کوشش کرتے ہو، میں خوش کردوں گا۔ خوش کرتی ہیں۔ تم حج کروگی۔ تو خوش کرتی ہے۔ تو گمان کرتا ہے۔ تم گمان کرتے ہو۔ میں نے چاہا، ہم چاہتے ہیں۔ تو چاہتی ہے۔

ضمائر کے لحاظ سے ذیل کے افعال کے ماضی اور مضارع لکھو

أنتَ (ظنّ)۔ أنا (ودّ)۔ نحن (جدّ)۔ أنتم (سرّ)۔ أنتَ (حجّ)۔ أنتن (ظنّ)۔ هي (ودّ)۔ هنّ (ظنّ)۔ أنتم (ودّ)۔ أنا (ظنّ)۔ نحن (حجّ)۔ أنتَ (حجّ)۔ أنتنّ (سرّ)۔ أنتِ (ودّ)۔ نحن (سرّ)۔ هي (ظنّ)۔ نحن (ظنّ)۔ أنا (سرّ)۔ هي (حجّ)۔ نحن (ودّ)۔ هم (ظنّ)۔ هي (جدّ)۔ أنتنّ (جدّ)۔ نحن (سرّ)۔ أنتم (ظنّ)۔

ترجمہ کرو

میں سمجھتا ہوں کہ آپ میری کامیابی چاہتے ہیں، لڑکا اپنے والد کو ادب سے خوش کرتا ہے۔ (ذہین) لڑکے کے لیے ہر شخص کامیابی چاہتا ہے۔ میرے خاندان والے میرے لیے سعادت مندی چاہتے ہیں۔ کیا بچے بھی حج کرتے ہیں؟ محتاج تاپسلی اسٹیشن سے بمبئی جاتے ہیں۔ بھائی آپ کو رخصت کرنا میرے لیے بہت دشوار ہے۔ ہم اپنے فائدے کے لیے کوشش کرتے ہیں۔ ہر شخص اسی طرح کوشش کرتا ہے۔ میرا کام ابھی تک پورا نہیں ہوا۔ میں حیران ہوں کہ کیسے کوشش کروں آپ بہت خوش نصیب ہیں کہ آپ نے حج کر لیا۔



درس ٤

فعلِ مجہول

سَمِعَ ، فَقَدَ ، أَخَذَ ، سَأَلَ ، وَجَدَ ، رَدَّ ، سُمِعَ ، فُقِدَ ،
أُخِذَ ، سُئِلَ ، وُجِدَ ، رُدَّ ، يَسْمَعُ ، يَفْقِدُ ، يَأْخُذُ ، يَسْأَلُ ،
يَجِدُ ، يَرُدُّ ، يُسْمَعُ ، يُفْقَدُ ، يُؤْخَذُ ، يُسْأَلُ ، يُوجَدُ ، يُرَدُّ ۔ ..

احمد : سُمِعَ يا محمود ! أنّ اباكَ غَضِبَ على أخيك ؟

محمود : نعم ، وضُرب أخي بالعصا ۔

أ : لِماذا ضُرِبَ بها ؟

م : ضُرِبَ بها لِأنّه أخذ كرّاسةَ صديقِهٖ بدون إذنٍ منه ۔

أ : أضُرِب مَرّةً قبل ذٰلك ، ولماذا ؟

م : نعم : ضُرب مرة لأنّه ما قام بواجب البيت وما جلس أمامَهُ بالأدب ۔

أ : أيعلم صديقه أنّه أخذَ كرّاستَهُ ؟

م : لا ، هو لا يعلم به ، بل يأسَف ويقول ، فقدت كرّاستي وكانت فيها معلوماتٌ مفيدة ۔

أ : أيُضرَب الولدُ على مثل هذا العملِ ؟

م : كيف لا يُضرب ؟ أليومَ أخذ كراسةً، وغداً يأخذ شيئاً ثميناً . وهذا العملُ يُعَدّ من أعمال اللصوصِ .

أ : مَاذا يفعل باللصوص ؟

م : يُقبَض عليهم ، فيحملون إلى مخفر الشرطةِ ، وَيُضربون هناك بالعصا ، ثم يُسئلون عن الأشياء المسروقة . فتؤخذ منهم ، وتُرَدّ إلى أصحابِهَا .

(نعوذ بالله من مثل هذا العمل)

أ : ماذا كان جواب أخيك ؟

م : ماكان جواب أخي إلا أنه ندِم وتاب وقال : "إنني لا أفعَل هكذا مرةً أخرىٰ"

فنَصحه أبي وقال ،

"لا تأخُذ ياولدي شيئاً بدون إذنٍ ، واحذَرْ مثلَ هذه الأعمال ، وقم للأكابِر حينما جاءوا وا علم أنّ أدب الكبار واجب على الصّغار" .

**

إسئله ، من ضرب ولماذا ؟ كرّاسة من فُقِدت ؟ ماذا كان

فیھا ؟ ای عمل یُعَدّ من أعمال اللصوص ؟ ماذا یُفعل باللصوص؟ أتجوز السرقة ؟ من نصح أخا محمود ؟ ماذا یجب علی الصغار؟ ھل فُقِدت محفظتك تارۃً ؟ أیوجد فی أعمالنا إخلاص ؟ أیوجد فی الشّبان دیانۃٌ ؟ أین یوجد الحمد کثیرا ؟ لماذا تمدح البنات؟ بایّ شئٍ یُسَرُّ ابوك ؟ أسَرَرتَ أباك تارۃً ؟ ھل اُمِرتَ بالصلوٰۃ ؟ متیٰ یُسئل الناس عن أعمالھم ؟

ماضی ومضارع مجہول بناؤ اور معنیٰ لکھو

أخذ ، یأخذون ، تکتب ، سألتم ، رددتّ ، یعلم ، یغفر ، ینظرون ، تحمِلین ، یمدحن ، تسألن ، أخذوا ۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

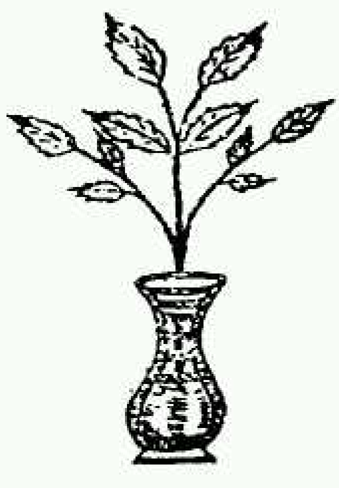
سُئِلتَ ، تُظلمون ، تُنصرون ، لُبِسَتْ ، فُقِدُوا ، نُصِرتُنَّ ، أُکلت ، یُحملن ، ضُربتُم ، وُجِدن ، یُنظَرُ ، توجدون ، یُعلَم ، سُرِقَتْ ، یُرَدّون ، تُشرَب ، أُمِرتَ ، تُؤمرون ، کُتِبَتْ ، تُنظَرون ، یُؤخَذ ، یُغسَل ، رُدّتْ ۔

سنا گیا ، ہم سے پوچھا گیا ۔ تم پکڑے جاؤ گے ، دیکھے گئے ، لکھا گیا ، سنا جاتا ہے ، پکایا گیا ، سمجھا جاتا ہے ۔ معلوم ہوتا ہے ، دُکھ رہا ہے ۔ پائے جاتے ہیں ، خوش ہوں ، ہم خوش ہوں گے ۔ میں پیدا ہوا ، کم ہو گیا ، سنا گیا ، پیدا کیا گیا ، پیدا کیے گئے ، تمھاری

تعریف کی جاتی ہے ۔ تم گنے جاتے ہو۔

ترجمہ کرو

سنا جاتا ہے کہ آیندہ سال میرے والد حج کریں گے ۔ سنا گیا ہے کہ اس کے والد بمبئی سے آگئے ۔ معلوم ہوا کہ اس سال تمھاری چچی بھی حج کریں گی ۔ کس کا دوست پولیس میں پکڑا گیا ؟ پولیس کے تھانے میں کون نظر آئے ؟ میرے جوتے ایک دعوت میں گم ہو گئے ۔ اس کتاب میں (قیمتی) معلومات پائی جاتی ہیں ۔ کس دکان میں (عمدہ) ٹوپیاں ملتی (پائی جاتی) ہیں ؟ اس باغ میں میوے کے درخت پائے جاتے ہیں ۔ آنکھ مچولی میں کون سی لڑکی پکڑی گئی اور چور بنائی گئی ؟ سنا جاتا ہے کہ یہاں اسی عورتیں کھانے تیار کرتی ہیں ۔ مجھے افسوس ہے کہ کل ہمارے ماموں کا گھوڑا گم ہو گیا ۔ اور اب تک نہیں ملا (پایا گیا) ۔ مجرموں سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا کیا تم نے بڑوں کی نصیحت کو رد کیا ؟ اللہ کا حکم رد کیا ؟ ہماری ہر چیز اخباروں (جرائد) میں طبع کی جاتی ہے ۔ اس وجہ سے ہم کامیابی سے محروم ہو گئے ۔ بھائیو اٹھو ! آنکھیں کھولو اور ریا چھوڑو، عمل ریا سے ضائع ہو جاتا ہے (ضَاعَ یضیع) صحابہ کی تاریخ پڑھو اور ان کے اعمال کو اپنے لیے مثال بنا لو ۔ اس سے تمھاری عظمت دوبارہ حاصل ہو جائے گی ۔



(الف)

إنّ اللّٰه كان على كل شئٍ شهيدا ۔ وما كنّا عن الخلق غافلين ۔ وكان ذلك على الله يسيرا ۔ كونوا انصار الله كنتم خَيرامةٍ ۔ يا نارُكُونى بَردًا وسلامًا على ابراهيم۔ انّ الشيطان كان للانسان عدوًّا مّبينا ۔ إنّ الباطل كان زهوقا ۔ وكان الإنسان عجُولا ۔ وكانوا قومًا مجرمين ۔ وما ظلمناهم ولكن كانوا هُم الظالمين ۔

ب

رجعت أسرة ماجدٍ من الحجّ فسألَهُ صديقٌ له ۔

الصديق : كيف كان سفرك يا ماجد ؟

ماجد : سفرى كان سعيدًا مّباركا ۔

ص : كيف كان ابوك واخوانك ؟

م : كانوا فرحين ۔

ص : أكانت أمّك وأخواتُكَ فَرِحاتٍ ؟

م : نعم، كُنّ فَرِحاتٍ۔

ص : بماذا كنتَ مشغولاً هناك ؟

م : كنتُ مشغولاً بتلاوة القرآن وأداءِ الصّلوٰة وذكرِ اللّٰهِ۔

ص : أكنتم شاكرين للّٰه على هذا السفر المبارك ؟

م : نعم، كنّا شاكرين له عليه، لأنّنا فرغنا عن اداء فريضةِ الحجّ، ورجعنا بصحّة وسلامة۔ إعلموا أنّ الحج فيه منافع كثيرة، ولكنّ اكثر الناس لا يعلمون۔

ص : أزُرْتَ المدينةَ المنوّرةَ ؟ كيف وجدتَها ؟

م : نعم، زرتُها فوجدتُها تنزلُ عليها رحمةُ اللّٰهِ تعالىٰ بُكْرَةً وّأصيلًا۔

ص : هل هي أفضل من سائر المُدُن ؟

م : نعم، هي عند المسلمين أفضل من سائر المُدُنِ۔

ص : أوُلِدَ رسولُ اللّٰه فيها ؟

م : لا، بل وُلِدَ في مكّةَ۔

ص : أرُحْتَ إلى الطائف أنت وأبُوك وإخوانكَ ؟

م : لا، ياصديقي، ماسَنَحَتْ لَنا فرصة"۔

❋❋

أسئلة : كيف كان سفر ماجد ؟ أين الكعبة ؟ في أي بلد هي ؟ مَن كان محمَّد ؟ أين وُلِد ؟ من كانت فاطمة رضي الله عنها ؟ أين وُلِدْتَ أنت ؟ أوُلِدَ أبُوكَ في حيدرآباد ؟ كيف كان المَلِكُ آصف جاه ؟ من كان عالمگير ؟ كيف يكون الورد ؟ كيف وجد ماجد المدينة المنوّرة ؟ أيزورها كل المسلمين ؟ أيكون الحرُّ شديدًا في مكةَ ؟ أيكون العلماء مخلصين ؟ أتجوز السجدة للقبور ؟

ترجمہ کرو

میرے والد آپ کے بھائی کے پڑھنے سے خوش تھے۔ وہ بہت سمجھ دار تھا۔ کیا چور پولیس کے تھانہ میں بیٹھے ہوئے تھے ؟ اچھے لڑکے بڑوں کی نصیحت کو ردّ نہیں کرتے۔ استاد لڑکوں کے کام سے خوش تھے اور لڑکے بھی استاد کی تعلیم سے خوش تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ محنت سے پڑھتے ہیں اور وہ محنتیوں میں گنے جاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ وہ ضرور کام یاب ہو جائیں گے۔ مجھ کو فرصت نہیں ملی۔ اس لیے میں نے آج ہوم ورک نہیں کیا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ (ظن) بالائی دودھ سے زیادہ نفع بخش ہے ؟ کیا تعلیم یافتہ نوجوانوں میں (دیانۃ) مذہبیت پائی جاتی ہے ؟ چوری سے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں۔ ہاتھ کاٹنا ظاہر میں ایک سخت سزا ہے لیکن یہی (إنما) واحد علاج ہے۔ نرمی (رفق) سے یہ جرم دن بہ دن زیادہ ہو رہا ہے۔ چوری بڑے گناہوں میں گنی جاتی ہے۔ نماز کے بارے میں قیامت کے دن اوّل پوچھا جائے گا۔ وہ کسی صورت میں ترک نہیں کی جائے گی۔

تشدید والے افعال کے امر ونہی

ایہا الولد : قم من النوم قبل طلوع الشمس ، وانظر إلى الجوّ کیف یَھُبُّ النّسیم ؟ وکیف تغَرد الطیورُ ؟ فقُم أنت أمامَ ربّكَ واعبُدہ ، ولا تکن من الغافلینَ ۔

ایہا الولد العزیزُ : کن رحیما ولا تکن ظالما ، وکن شاکراً علی نعمۃِ ربّكَ ولا تکن کافرابها ، ومُدّ (أمدُدْ) یدك إلى الله ولا تمدُدْها (تمُدّ) إلى أحدٍ سواہُ ۔

ایّتھا البنت العزیزۃ ! کونی متعلمۃ ولا تکونی جاھلۃً ، فإنّ الجهل عنوان الحماقۃِ ، وسُرّی بخُلقِك اعضاء أسرتِكِ ، والزمی الدیانۃ والحیاء ، واعملی بالامور الدینیۃ ولا تخرجی فی زینۃٍ بدون حجابٍ فَاِنّ عاقبتہ شنیعۃ ایہا الاولاد ! کونوا صادقین ولا تکونوا کاذبین ، وکونوا مجتھدین ولا تکونوا کسالی ، وسُرّوا بأعمالکم اٰباءَکم وأمھاتِکم ، ولا تضلّوا الصّراطَ المستقیمَ ، لِاَنّ الضّلالَ سببُ الوبالِ ، ولا

تظنّوا انّ أيامَ السرور تدوم ولا تضرّوا أحدًا ۔ ولا تردّوا نصيحةَ ناصحٍ أبدًا، وكونوا أنصار الحقِ ولا تميلوا إلى الباطِل، ولا تمَسّوا سوءًا فانّه يجُرّ عليكم عقابَ اللّٰه واللّٰهُ شديد العقاب ، و يا أيها البنات ، كن متعلماتٍ ، ذواتِ دِيانة ولا تكنّ غافلات عن اللّٰه ، واسرُرن بآدابكنّ كلّ واحد من اُسرتِكُنّ، ولا تَمْسَسْنَ سوءًا، والزَمْنَ الحياءَ والحجاب ، وَامدُدْن أيديكُنّ الى اللّٰه فقط للدّعاء، إنّ اللّٰهَ لسميعُ الدّعاء ۔

✻✻

اسئله : أتهبّ الرّيح دائمًا؟ متى تغرِّد الطيور؟ أمددت يدك للسؤال إلى أحد ؟ هل أعضاء أسرتك مسرورون بك ؟ أضللت الطريق تارة ؟ اتضرُّ النّاسَ ؟ أضررتَ أحدا ؟ اتدوم الدنيا؟ أتدوم الحَسَنَات ؟ من يدوم ؟ أرددتَ نصيحةً ؟ أمَسَست سُوءًا ؟ أتمدّ يدكَ للسؤال ؟ أتودّون الديانة ؟ أيّتُها البنات، أتمددن يد السّوال إلى أحد ؟

ترجمہ کرو

لڑکو! اپنے کام سے ہم کو خوش کرو۔ سیدھے راستے سے نہ ہٹو۔ اے تونگرو!

حج کرو کیوں کہ وہ ہر مسلم پر فرض ہے۔ لیکن اس کو تفریح نہ سمجھو۔ اس میں بہت منافع اور حکم ہیں ان پر اچھی طرح غور کرو۔ ہمیشہ کوشش کرو کیوں کہ کوشش کامیابی کا وسیلہ ہے۔ کسی کی برائی نہ چاہو (ودّ) ہم اللہ کی طرف دستِ سوال دراز کرتے ہیں۔ دوستو! اٹھو اور دیکھو کہ فضا میں پرندے کیسے چہچہا رہے ہیں؟ اس کو دیکھ اور خوش ہو۔ اے لڑکی! تو بھی کوشش کر اور جان لے۔ خیال کر کہ وہ صرف لڑکوں کے لیے ہی (إنما) نہیں ہے، اپنے عمل اور ادب سے خاندان کو خوش کر۔ (اچھی) لڑکیو! صبح سو کر جلد اٹھو، اور اپنے رب کی عبادت کرو۔ برائی کے قریب مت ہو کیوں کہ برائی تم پر مصیبتیں کھینچ لائے گی۔

ذیل کے الفاظ سے امر و نہی (مذکر و مونث) کے صیغے بناؤ۔

ظنّ، حجّ، مدّ، ودّ، سرّ، جدّ، ردّ، ضلّ، ضرّ، مسّ۔

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

ظننتُ، مددتَ، أودّ، سررنا، جَدَدنا، تضررن، نَمَسُّ، تَضِلّون، أمُدّ، تمسّون، تظنّون، وَدِدتَ، ضررتِ، ضلّوا، أرُدّ، رددتم، نرُدّ، رفضتم، قلتنّ، تخیطون، نبیع، بعت، مددنا، أجِئُ، رحتم، وجدتُ، تصلّون، تکنُس، خبرتِ، تعجنین، تمشطین، حلبتم، رُدّت، تحُجّین، تمسّون، نرُدّ، ضررتم، أضُرّ، سررنا، أسُرّ۔

خَافَ یُخَافُ۔ نَامَ۔ یُنَامُ وغیرہ اور افعال کا مجہول

ذاتَ ليلةٍ راح فريدٌ إلى بيت صديقه رشيدٍ، وكان جالسا على السرير، فأذِن له بدخول البيت، فدخَله، وأخذ في المحادثة مع رشيدٍ إلى ساعةٍ۔

فريد: أنام إخوانك، يا رشيدُ؟

رشيد: لا، يا فريدُ! ما ناموا إلى الآن بل ينامون بعد صلوة العشاء۔

ف: قيلَ لي: إنّك نِمتَ۔

ر: لا، يا صديقي لأنّي لا أنام قبل صلوةِ العشاء۔

ف: أتنام أنت وإخوانك تحت السماء في هذه الأيام؟

ر: نعم، ننام تحتها لأنّ الحرّ شديد۔

ف: أتخافُ الظلامَ؟

ر: لا، كيف أخافُهُ وقد قِيلَ إنّ اللّٰه يكلأنا بالليل والنّهار۔

ف: أنِمتَ تارةً وأنت وحيد، وخِفتَ من شيءٍ؟

ر : لا ، يا صديقي ، أنا ما خفته قطُّ ۔

ف : أنامت أخواتك ؟

ر : نعم ، هن نمن كالمعتادِ ۔

ف : أينَمْنَ قبل صلوٰة العشاء ؟

ر : نعم ، ينمن قبلها لِأنّهنّ صغيراتٌ ۔

ف : لِمَنْ هذه الفُرُش ؟

ر : هذه الفُرُش لِإخواني ۔

ف : أيّ الأشياء تكون في الفُرُش ؟

ر : تكون فيها الحشايا و البُسُط والوَسائِدُ والدُّثُر، ثم قال فريدٌ لصديقه :

نم يا رشيدُ ، فقد طال الوقت ، أنا أشاء الآن الرجوعَ إلى بيتي ، فإنّ النّوم يغلبني ، وأظنّ أنّه يغلبك أيضاً ، فقام وقال لهُ ولاخوانه : "ناموا أنتم أيها الأصدقاء! في حفظ الله والله خيرالحافظين" ۔ ثم رجع إلى بيتهٖ ۔

❋❋

إسئله : أين راح فريد ومتى ؟ من كان جالسا على السرير ؟ أدخل البيت بدون إذنٍ ؟ متى ينام إخوان رشيد ؟ أنِمت قبل المغرب

تارة ؟ أتنامون يا أصدقائي! في النهارِ؟ من يكلأكم بالليل والنهارِ؟ من أي شيء تخاف ؟ أخِفتَ الظلام ؟ أتخاف البنات الظلام ؟ أتنام كل يوم كالمعتاد ؟

ذیل کی ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب فعل لکھو۔

أنت (قام) - أنتم (شاء) - نحن (خاف) - انت (خاف) - أنتن (قام)- نحن (شاء) - أنتِ (شاء) - هنّ (شاء) - أنتنّ (شاء) - أنا (خاف) - أنا (شاء)- هم (قام) - هي (شاء) - هن (خاف) - هي (خاف) -

ترجمہ کرو

کیا تم خیال نہیں کرتے کہ تارے اللہ کی نشانیوں (آیات) میں سے ہیں۔ میں دن میں کم سوتا ہوں ، کیا تم دن میں حسب عادت ایک گھنٹہ سوئے ؟ کیا تم ہر وقت پڑھنا (قرأة) چاہتے ہو؟ میں کسی سے نہیں ڈرتا ، یہ لوگ چور سے ڈرتے ہیں ۔ اوباش پولیس کے تھانے میں رات میں سوتے ہیں ، ایک رات میں کسی سبب سے نہیں سویا ، یہ مکان ٹپک رہا ہے ، کیا تمھارے باغ کے پھل پک گئے ہیں ؟ صبح میں ہوائیں چلتی ہیں اور پرندے چہچہاتے ہیں ۔ برادر! تم اب تک نہیں سوئے۔ اس طرح نہ پڑھو کیوں کہ یہ تمھاری صحت کو نقصان پہنچائے گا ۔ اب وقت بہت ہو گیا اٹھو جاؤ اور بستر پر آرام سے سو جاؤ ۔ کمبل ، تکیے اور لحاف بستر پر رکھے ہوئے ہیں۔ بچو! اللہ کی حفاظت میں سو جاؤ اور کسی چیز سے نہ ڈرو کیوں کہ وہ تمھاری نگہبانی کرتا ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ میری بہنیں اندھیرے سے ڈرتی ہیں ۔ کہا گیا ہے کہ یہ چھوٹی لڑکی گرمی کے سبب نہیں سو رہی ہے۔ آج سخت گرمی ہے ، ہوا بھی نہیں چل رہی ہے ۔ کیا یہ سب اللہ کی قدرت سے نہیں ہے ۔

درس ۸

اِسم تثنیہ

كتابٌ، كتابان - ولدٌ، ولدان - يد، يدان - عين، عينان -

في الكتابين - لِلوالدَين - من اليدينِ - بالعينين - درس الكتابين - خُلُق الوالدينِ - قوة اليدين - فوق العينين -

قرأت الكتابَيْن - نظرت إلى الوالدَين - رفعت اليَدين -

كم يدًا لك ؟ لي يدَان - كم كفًّا لك ؟ لِي كفّان - كم مرفقًا لك ؟ لي مِرفقان - كم عينًا لك ؟ لي عينان - كم أذنًا لك ؟ لي أذنان - كم عُنُقًا لك ؟ لي عُنُقٌ واحدٌ - كم رِجلًا لك ؟ لي رِجلان - كم ساقًا لك ؟ لي ساقان - كم رُكبَةً لك ؟ لي رُكبتانِ - كم كعْبًا لك ؟ لي كعْبانِ - ماذا تفعل بالعينين ؟ أنظر بِهما - ماذا تفعل بالأذنين ؟ أسمعُ بِهما - ماذا تفعل بالرِّجلينِ ؟ أسير بِهما حَيثُ أشاء -

أخدم الوالدين للسعادة في الدارين، فانّ خدمة الوالدين واجبة على الولد، فلا أقول لهُما أفٍّ ولا أنهرهما، ولا أرفع صوتي عندهما فإنّ ذٰلك من سوء الأدب۔

❋❋

أسئله: هل لك والدانِ (ابٌ وام)؟ لماذا تخدم الوالدين؟ أتخافهما؟ هل هما شفيقان عليك؟ كيف حالهما؟ هل هما طيّبان؟ أقلت لهما أفٍّ تارة؟ أنهرت الوالدين؟ أتخدم الوالدين؟ هل للانسان رجلان ويدان؟ ماذا يفعل بهما؟ هل له عنقان؟ هل له ساق واحدة؟ بأيّ شيءٍ يُنظَر؟ بأيّ شيءٍ يُسمَع؟ وبأيّ شيءٍ تسير؟

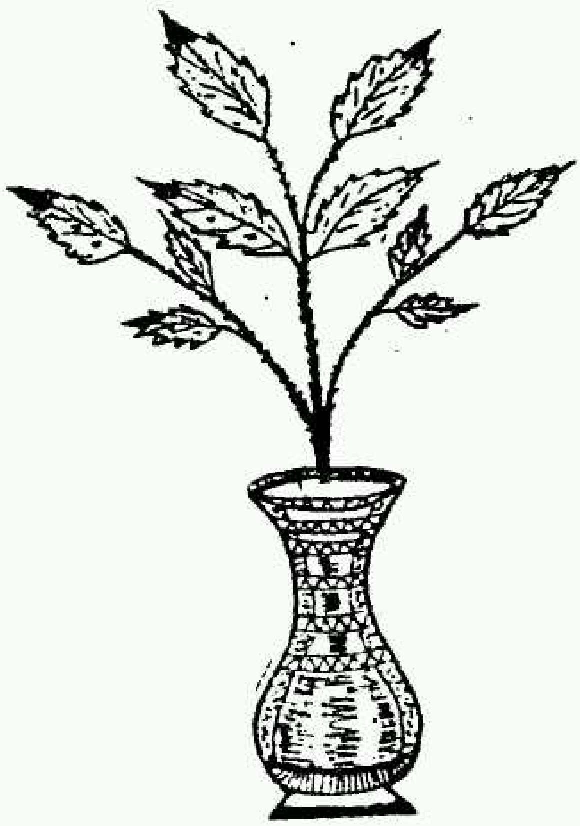
ترجمہ کرو

قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں؟ نماز میں کتنی شرطیں ہیں؟ دنیا میں کتنے اچھے آدمی ہیں؟ کتنی دفعہ تم نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا؟ کتنے دن بعد تمہارے والد بمبئی سے واپس ہوں گے؟ تمہاری کتابیں کتنے مہینوں میں تمام ہوں گی؟ آپ کی کاپی میں کتنے صفحے ہیں؟ درزی کتنے دن میں ہماری شروانیاں، کُرتے اور پاجامے سئے گا

میں جہاں چاہتا ہوں جاتا ہوں ۔ دو رکعتوں میں کتنے سجدے ہیں ؟ میں والدین کو
نہیں چھوڑوں گا ۔ میں ان کے ساتھ رہوں گا ۔ جہاں وہ جائیں گے وہاں میں بھی
جاؤں گا ۔ کیا آپ کے پاس دو قلم تراش ہیں ؟ تم دو کہنیوں اور دو گھٹنوں سے کیا
کرتے ہو ؟ پولیس کے تھانے میں میں نے دو آدمی دیکھے، میں خیال کرتا ہوں کہ
وہ چور ہیں ۔ والدین بڑی نعمت ہیں ۔ وہ اپنی اولاد پر مہربان ہیں ۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو ۔

تخاف ، نمنا ، زالت ، تزالون ، زالوا ، شئتُ ، تزال ۔
نفن ، شئتنّ ، خِفت ، أنامُ ، تُسَرُّ ، يُقال ، بيعت ، يُسمع ،
دِدتُ ، تُودّون ، تُمَدّ ، نمت ، تخافين ۔



فعلِ تثنیہ وضمائر

خالد: يسأل التلميذَيْن عن الإمتحان والنّجاح فيه :
: هل أنتُما فَرِحانِ أيّها التلميذانِ ؟
ماجد: (وهو احد الولدين) نعم ، نحن فرحان جدًّا ۔
خ : أنجحتُما فى إمتحانكُما ؟
م : نعم ، نجحنا فيه من فضل الله ، ونلنا جائزتين ايضًا من ناظر المدرسة ۔

خ : أتعرِفان حميدًا ومجيدًا ؟
م : نعم ، نعرفهما ، إنّهما ولدان طيّبان ، وهما ايضًا نجحا فى الامتحان ۔
خ : أنالا جائزةً فى الإمتحان ؟
م : لا : ما نالا جائزة بل نجحا فقط ، لانّهما مرِضا قبل الامتحان ولزِما الفراشَ ؟
خ : أنجَحَتْ عابدة وزاهدة فى الامتحان ؟

م : نعم ، هما أيضا نجحتا ونالتا أرقامًا كثيرة .

خ : أهما جيدتان في التربية المنزليّة ؟

م : نعم ، هما جيدتان فيها .

خ : أتنالان جائزة فيها دائما ؟

م : نعم ، تنالان جائزتين في التطريز والخياطة دائما .

خ : ما شغلهما الآن ؟

م : ليس لَهُمَا شغلٌ هامٌ إلاّ أنهما تخيطان السّراويل والقمصان مع أمّهما .

خ : ألهما وَلَعٌ بالخياطة ؟

م : نعم ، لهما وَلعٌ شديد بها .

خ : من العجيب لَهُما وَلعٌ بأعمال البيت مع الدِراسة .

م : لاتعجب ياخالد ؛ لأن أعمال البيت لها أهميّة كبيرة ، ورغبة البنات عنها تجرّ عليهنّ سُوء العاقبة ، ومن الأسفِ ان أكثر البنات لا يَمِلْن إليها ، ومافيها من نقصية ولا عارٍ .

❋❋

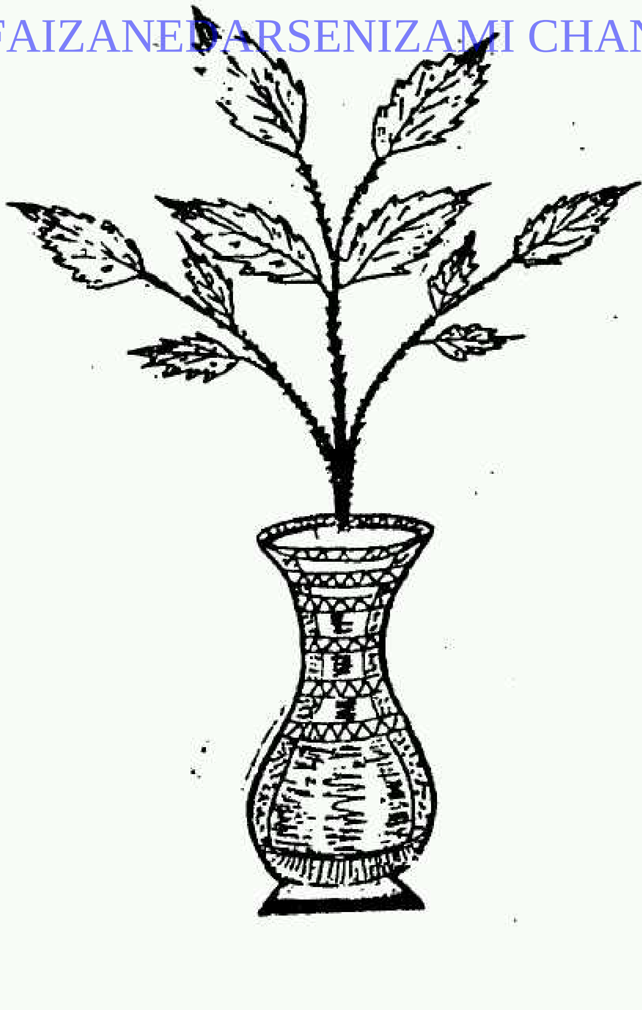
اسئلہ : من سأل التلميذَين عن إمتحانهما ؟ من ماجدٌ ؟ ماذا نال الولدان ؟ كيف حَميدٌ ومجيدٌ ؟ هل نالا الجائزتين ؟ لماذا لزما الفراش ؟ هل لك اخوان ؟ كيف هما ؟ فى أى مدرسة هما ؟ أينجحان فى كل امتحان ؟ ألهما ولَع بالصّلوٰة ؟ هل هما جيدان فى تلاوة القرآن ؟ بأىّ شیٔ تخاط الثياب ؟

نوٹ :- طلبہ کو فی الحال یہ بتایا جائے کہ اَفعَلُ کے وزن پر جو کلمہ ہو اگر اس کے بعد مَنْ یا کوئی اسم ہو (بہ شکل اضافت) تو وہ کلمہ اسی شکل پر رہے گا۔ خواہ اس کا تعلق کسی جمع اسم سے ہو یا تثنیہ سے یا مؤنث سے جیسے الانبیاء افضل الناس ، المؤمنة أفضل من المشركة ، هذان الولدان أفضل منا ، الوالدان أرحم الناس بولدهما ، انتما أفضل الاولاد وغیرہ نیز درس نمبر ۱۲ میں بتایا جائے کہ أخضر ، أسود ، أحمر ، أصفر وغیرہ کی تانیث ان کے آخر میں ۃ لگا کر نہ بنائی جائے بلکہ فَعْلَاء کے وزن پر بنائی جائے جیسے خضراءُ سوداءُ ، حمراءُ ، صفراءُ وغیرہ غیر منصرف بتانا فی الحال مناسب نہیں۔

ترجمہ کرو

اے لڑکیو! تم کیا کر رہی ہو ؟ کیا تم اچھی ہو ؟ تمہارے والد کہاں ہیں ؟ کیا تمہارے ماموں حج سے واپس آگئے ؟ کیا تم نے کسی کو ضرر پہنچایا ؟ کیا تم سمجھتی ہو (ظن) کہ تمہیں ہر ایک کے ساتھ نیکی (کرنا) چاہیے ؟ کیا تم دونوں کو آنکھ مچولی کا شوق ہے ؟ کیا تمہاری دو بہنیں ہیں ؟ کہو وہ سینے ، پکانے میں کیسی ہیں ؟ کیا انھوں نے کبھی ترکاری

کا سالن یا انڈوں کا سالن پکایا؟ میری شیروانی اور پاجامے اب تک نہیں سیئے گئے کب تک سیے جائیں گے؟ حمید اور مجید فریش ہو گئے کیوں کہ انھوں نے امتحان کے لیے بہت محنت (کوشش) کی۔ سنا گیا ہے کہ وہ مبارک راتوں میں نہیں سوتے انھیں قرآن پڑھایا اور سنایا جاتا ہے دو مرتبہ میں نے ان سے پوچھا کیسے آئے؟ تو انھوں نے کہا، آپ سے ملاقات کے لیے آئے ہیں۔ میں ان کے جواب سے خوش ہوا اور ان سے باتیں کرنے لگا۔ فجر کے فرض دو رکعتیں ہیں ان میں دو طویل سورتیں پڑھی جاتی ہیں۔



عدد اصلی

واحد (اَحَدٌ)، إثنانِ، ثَلَاثٌ، أَرْبَعٌ، خمْسٌ، سِتٌّ، سَبْعٌ، ثمانٍ (ثمانی)، تِسْعٌ، عَشْرٌ۔

إحدیٰ (واحدةٌ)، إثنتانِ، ثَلَاثَةٌ، خَمسَةٌ، سِتّةٌ، سَبْعَةٌ، ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ، عَشَرَةٌ، کتاب، کتابانِ، ثلاثةُ الفانٍ، أربَعةُ أشهُرٍ، خمسةُ أولادٍ، ستةُ أيامٍ، سَبْعَةُ أبحُرٍ، ثمانيةُ دُروسٍ، تِسْعَةُ مُلوكٍ، عشرةُ صفوفٍ۔

ثلاثُ رَكعاتٍ، أربعُ سنواتٍ، خَمْسُ ساعاتٍ، سِتُّ ثمراتٍ، سبع بقراتٍ، ثمانی طاولاتٍ، تِسعُ دجاجات، عَشْرُ تلميذاتٍ۔

عادَ حميدٌ بعد ستّةِ أشهُرٍ من بومبائی، فجمع بعد خمسةِ أيامٍ أصدقاءه وقال لهم،

"يا أصدقائی"، أنا أوَدّ الذهاب إلی عثمان ساغر

لِلنزهة ، أتصحبونني ؟ فقالوا : نعم ، إنا إليها الراغبون.
فخرج حميدٌ مع عشرة أصحاب له في عربتين جميلتين
بعد سبعة أيام الى خزان "عثمان ساغر" ووصلوا إليه في
ثلاث ساعاتٍ ، وكان معهم أربعةُ خدام ، فكل الاولاد بعد
الفطور أخذوا في السير إلى هنا وهنا ، واولئك الخدام
أخذوا في الطبخ ، فطبخوا في ثلاث ساعاتٍ طعامًا لذيذا
من الرُّز (الأرز) واللحم والسمن ، فبعد صلٰوة الظهر
هٰؤلآء الاولاد أكلوا وشربوا من رزق الله تحت ظِلال
الاشجار ، ولبثوا هناك ساعةً او ساعتَين ، ثم خرجوا
لصيد السمك ، فصاد حميدٌ ثماني سمكات صغيرة ،
وصاد مجيدٌ سمكتين كبيرتين ، وبعد الفراغ من
الصيد ، شربوا الشأيَ بعد صلٰوةِ العصر ، ثم رجعوا إلى
بيوتهم وقد لبثوا هناك تِسعَ ساعاتٍ وهم فرحون
بِنُزهَتِهم هذه . إعلموا أن النزهة مرةً في شهرٍ تنفعكم
وبها تجود صحتكم .

قوسین کے ہندسوں کو عربی میں لکھو

(۲) ولد - (۳) دروس - (۵) کتب - (۹) ملوك - (٤) حروف۔
(۷) اولاد - (۸) أبحر - (۹) سموات - (۱۰) بنات - (۳) رکعات۔
(٤) محایات - (۵) صلوت - (٦) رجال - (۸) انھار - (۳) ایّام -
(۹) ثمرات - (۱۰) بلاد - (۵) جُمَل - (۵) اشھر - (٤) جبَال -

مناسب اسما لگاؤ:

خمس ، ستّة ، ثمانية ، تسعة ، عشر ، ثلث ، أربعة ،
سبعة ، ثماني ، عشرة ، تسع ، خمسة ، ستّ ، ثلثة ، أربع -

ترجمہ کرو

ایک گائے ، چار لڑکے ، پانچ سبق ، سات سال ، نو الفاظ ، سات آسمان ،
تین دن ، چھ گھر ، دس لڑکیاں ، ایک پھڑا ، پانچ کرتے ، آٹھ کپڑے ، سات ریر ،
نو سوئیاں ، تین شیروانیاں ، پانچ دروازے ، چھ کھڑکیاں ، آٹھ گھوڑے ، دس اونٹ ،
ایک پودا ، چار فرشتے ، تین پہاڑ ، سات مینارے ، سات بادشاہ ، چھ دن ، سات
رنگ ، آٹھ دن ، تین تصویریں ، چار رکعتیں ، دو رکعتیں ، سات آیتیں -

درس ۱۱

کم، بلیٰ اور تثنیہ مؤنث و مذکر میں قریب اور بعید اسمائے اشارہ

أحمد: كم اخاً لك يا سعيدُ ؟

سعيد: لي اخوان ـ

أ : هل هذانِ الأخوانِ صغيرانِ ؟

س : لا: هٰذانِ الاخوانِ ليسا بصغيرين، هما اكبران منّي

أ : أليس لهذين الأُخوين ولعٌ بالعلم ؟

س : بلىٰ! لهما ولعٌ شديد به ـ

أ : أليس ذانك الاخوانِ تلميذين ؟

س : بلىٰ! ذانك الولدان تلميذان وهما ذكيّان ـ

أ : أليست في ذينِك الولدَين طاعة الوالدين ؟

س : بلىٰ! هما نشيطان في طاعة الوالدين ؟

أ : كم اختاً لك يا سعيد ؟

س : لي أختان وهما صُغْرَيان منّي ـ

أ : أتقرأ هاتان الأُختانِ الكتبَ في العربية والانكليزية؟

س : نعم ؛ هما تقران الكتُبَ في هاتين اللغتين الهامّتين۔

أ : أليست لِهاتَين الاختَين رغبةٌ في التّربية المنزلية ؟

س : بلى لهما رغبة شديدة فيها۔

أ : أتعمل تانك البنتان أعمال البيت ؟

س : نعم ، تانك البنتان تعملان مع اُمِهما ، ولا تحسبانِ عمل البيت نقيصة۔

أ : هل اعضاء أسرتك مسرورون بتينك البنتين ؟

س : نعم ، كلّهم مسرورون بأعمالهما ، ولِمَ لا يكون كذلك وهما من أسرةٍ ذات علم وشرف ، ويقول لنا أبُونا دائمًا ، ايها الاولاد ! "لا تفتخروا بالنّسب ، ولا تقولوا إنّ أبانا رجلٌ كبيرٌ أوجَدُّنا رجلٌ شهيرٌ" بل قوموا أنتم بِجِدّكم في عملكم ، وكونوا من الكبار الخيار۔

**

اسئله : (الف) كم يومًا في أسبوع ؟ كم مرةً تعبد الله كلَّ يوم ؟ كم مرّةً تأكل الطعام ؟ كم جمعةٌ في شهر ؟ كم سماءٌ خلقها اللّٰهُ ؟ كم ساعةً تنام ؟ هل البحار سبعة ؟ في كم يومًا خلق الله الدنيا ؟ كم ركعةً في صلوٰة الفجر ؟ وكم في صلوٰة العصر ؟ في صلوٰة الظهر

عشر ركعات ، كم سجدة فى كل ركعة ؟ هل فى شهر تسع جُمَعٍ ؟

(ب) بأيّ شيئٍ الشرف ؟ هل لك أخوانٍ ؟ وكيف ذاتك الأخوان ؟ أبينك وبين ذَينِكَ الأخوينِ محبة ؟ ألذينِكَ الأخوين ولعٌ بالعلمِ هل عندكَ كتابان ؟ كم ثمنًا لِذَينِكَ الكتابين ؟ ألكَ أختان ؟ كيف خُلُق تينكَ الأختين ؟ أتأنك الاختان متعلمتان ؟ ألتينك البنتين ولعٌ بالعربية ؟

ترجمہ کرو

یہ دونوں لڑکے کون ہیں ؟ یہ بہت چست وچالاک ہیں ۔ کیا وہ دونوں آدمی عالم ہیں ؟ نہیں جاہل ہیں ۔ ان کو پڑھنے کا موقع نہیں ملا ۔ یہ دونوں کاپیاں کس کی ہیں ؟ ان میں کیا ہے ؟ ان دونوں کاپیوں میں (قیمتی) معلومات ہیں ۔ کیا یہ دونوں آدمی (عربی) زبان جانتے ہیں ؟ میرے دادا میرے لیے پانچ (خوب صورت) قلم لائے ۔ یہ دونوں میزیں کس کی ہیں ؟ کیا وہ دو مشینیں اس درزی کی ہیں ؟ کیا وہ نئی ہیں ؟ ان کی قیمت کیا (کم) ہے ؟ وہ دو باغ بہت خوب صورت ہیں ۔ وہ کس کے ہیں ؟ وہ ٹوپیاں چور نے چرا لیں ، ان دونوں سوئیوں سے وہ تین لڑکیاں کپڑے پر پھول اور پتیاں بناتی ہیں ۔ پھول اور پتے اس پر کیسے بنائے جاتے ہیں ؟ یہ دونوں تخت نئے ہیں ۔ ان پر ہم سوتے ہیں ۔ ان دو دوستوں میں علم وفضل (پایا جاتا) ہے ۔

اے دو لڑکو ! اچھی بات کہو یہ درس تثنیہ کے لیے بنایا گیا ہے (وضع) تثنیہ کو اور اس کی ضمیروں کو اچھی طرح سمجھو ۔ تثنیہ اکثر زبانوں میں نہیں پایا جاتا ۔

عدد وصفی

الأول (م الأولى)، الثانى، الثالثُ، الرابعُ، الخامِسُ، السادس، السابعُ، الثامِنُ، التاسِعُ، العاشِرُ،

الحديقة العمومية بحيدرآباد الدكن

الحديقة العمومية من أكبر الحدائق واجملِها:

يدخلها النّاسُ كلَ يوم من السّاعة الخامسة (صباحًا)، و يلبثون هناك الى الساعة الثامنة أوالتاسعة (مساءً) وهم مسرورون بجمال الطبيعة وفَرِحون بطيب المقام، فيها أشجارٌ مختلفةٌ ذاتُ الأثمارِ والأزهار، ومنتزهاتٌ فيها حِياضٌ ذات فوّاراتٍ جميلةٍ، وأعشابٌ خضراءُ قد قطعها البُستانى بِبَراعَةٍ على أشكال بديعة، يزينها بعضُ التماثيل الجميلةِ، وفيها أبنيةٌ جميلة، منها بناء خاص بحفلات عظيمة، فيها قاعة للخطابة وهى من أوسَع القاعاتِ وأكبرها، يخطبُ فيها الخُطَباءُ الكبار ويُقال

لذلك البناء "دار البلدية" ومنها بناء للمَعرض حيث تُعرَض المصنوعات الوطنية البديعة كلَّ سنةٍ، وفي الحديقة مسجدٌ من اجمل المساجد بحيدرآباد، و فيها جُنَيْنَة الحيوانات حَيث يوجُد كثيرٌ من الحيوانات النادرة الشهيرة من الآساد والطيور وغيرها -

**

اسئله ، كيف الحديقة العمومية ؟ متى يدخلها الناس؟ إلى متى يلبثون هناك ؟ هل فيها منتزهات ؟ أسُرِرتَ بالجلوس على الأعشاب ؟ كيف هي ؟ أتوجد فيها أزهار بيضاءُ وحمراء وصفراءُ ؟ أتظن أن هذه الحديقة من أجمل الحدائق ؟ أتوجد التماثيل هناك ؟ كم بستانيًا لها ؟ هل لهم براعة في اعمال الحديقة؟ كم ساعة لبثت فيها ؟ أرحتم إلى المعرِض ؟ كيف تكون المصنوعات الوطنية ؟ هل من هذا المعرض فائدة ؟ أرحتَ إلى جُنَيْنَة الحيوانات ؟ كم سَبعًا في الحديقة العموميّة ؟

ترجمہ کرو

(الف)

پہلا سجدہ ، دوسری رکعت ، پہلی شرط ، ساتواں سال ، چوتھا ہفتہ ، نواں مہینہ ،

چھٹا مہینہ ، دسواں دن ، آٹھویں مجلس ، آٹھواں مہینہ ، دسویں جماعت ، پانچویں کتاب ، چھٹا درجہ ، پہلا رکوع ، تیسری آیت ، چوتھی سورت ، چوتھا گھنٹہ ۔

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

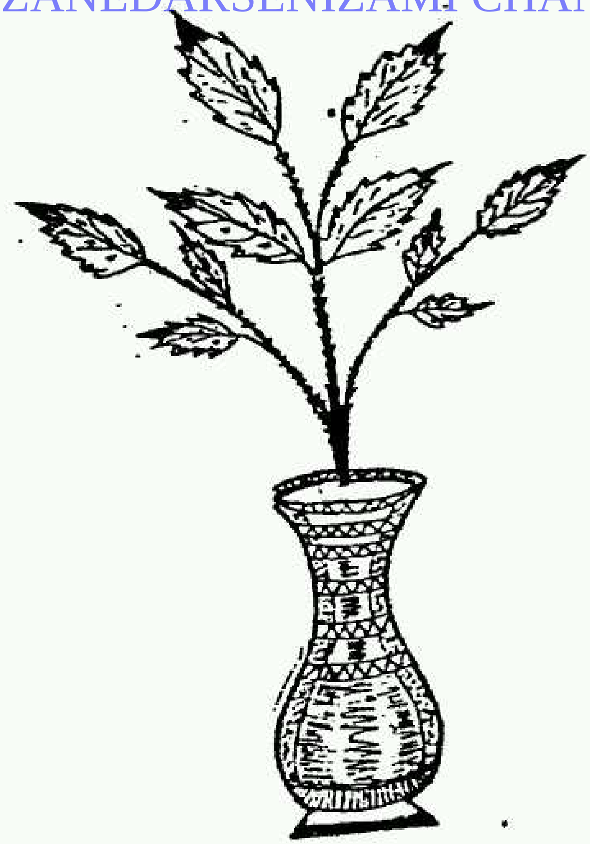
تحیط ، حجّتْ ، ظننتُ ، تسرون ، وَدِدْتم ، أوَدّ ، نحجّ ، خِطتن ، تکونان ، بعثتما ، تسیران ، تضلّان ، أقول ، نالتا ، راحت ، رحتما ، کصِف ، وصلتَ ، یولدون ، ظننتم ، أخاف ، تنامون ، شئتِ ، یخفْن ، تشاء ، أحج ، تظنّون ، نمسّ ، ضررتم ۔

ترجمہ کرو

(ب)

میں مالی کے کام سے بہت خوش ہوا۔ وہ سبز گھاس کو نہایت ہوشیاری سے (کمال) خوب صورت شکلوں میں کاٹتا ہے۔ وہ مجسمے کس نے بنائے؟ وہ سفید ہیں بعض مذاہب میں ان کی پوجا کی جاتی ہے۔ اسلام میں نہ ان کا بنانا (صناعۃ) جائز ہے نہ ان کی عبادت۔ ان کو انسان اپنے ہاتھ سے جیسے چاہتا ہے بناتا ہے۔ وہ نہ دیکھتے ہیں نہ بولتے ہیں۔ (نطق) نہ نفع دیتے ہیں نہ نقصان پہنچاتے ہیں پس کیسے ان کی عبادت جائز ہوگی؟ میں گھاس پر جہاں چاہا بیٹھ گیا۔ وہ اس منظر سے خوش تھے۔ میں صبح پانچ بجے نیند سے

اٹھتا ہوں، نماز سے فارغ ہوتا ہوں اور پھر چھ بجے سے آٹھ بجے تک مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں۔ دس بجے سے سات بجے تک کھیلتا ہوں۔ یہ پیلے پھول بہت خوب صورت ہیں۔ یہ پھول میں نے اجازت سے توڑے۔ چڑیا گھر میں بہت سے عجیب و غریب جانور دیکھے گئے، درندے بھی پرندے بھی۔ سنا گیا کہ ٹاؤن ہال میں (بڑے) جلسے ہوتے ہیں جہاں بڑے بڑے مقررین تقریریں کرتے ہیں۔ ٹاؤن ہال تمام ہالوں سے خوب صورت ہے۔ پڑھنا بہترین کاموں (اشغال) میں شمار کیا جاتا ہے۔



اسم موصول

(الذی - التی - الذین - اللاتی -)

مَنِ الذی خلقکم ؟ خلقنا اللّٰہ الذی خلق السمٰوٰتِ وَالأرضَ - مَنِ الرسل ؟ الرُّسُل هم الذِیْنَ بُعِثُوْا لهدایة الناسِ والذین جاء وابکُتُب من اللّٰہ - أکل بنتٍ تُعَدّ من البنات الطیّبات ؟ لا ، بل (البنت) التی تعمل الصالحات وتخدِم الوالدین - أکل المسلمات یحسن مآلهُنّ ؟ لا ، بل اللاتی یَعبُدن اللّٰہ ویعملن الصالحاتِ یصلح حالُهنّ ویحسُن مآلهُنّ

مَنِ الذی تعبدونهٗ ؟ الذی نعبده هو ربنا الذی خلقنا ورزقنا من الطیّبات وحفظنا من الآفات لِمَنِ الحمد ؟ الحمد للّٰہ رب العالمین - الرّحمٰن الرّحیم مالک یوم الدّین -

مَنِ الملائکةُ ؟ هم عبادٌ مکرمون خلقهم اللّٰہ مِنَ

النّور فلا ينظرون وهم يفعلون كما يؤمرون . كيف الجنة الّتي ذكرها الله ؟ الجنّة الّتي ذكرها الله فيها فاكهة ونخلٌ ورمّان وسلامٌ ونعيم وأمان . مَن البنات الصالحات ؟ اللاتي يخشن الله ويعبدنه ، ويعملن الصّالحات ، ويخدِمن الوالدين وأكابر أسرتِهن ، ولا يمسّهنّ عُجُبٌ ، ولا يحسبن اعمال البيت نقيصةً هنّ بناتٌ صالحاتٌ . مَن رّبكم ؟ ربنا الله الذى له ملك السّمٰوٰت والارض والّذى يرزقنا ويرحمنا ويحفظنا من الآفات .

❋❋

اسئله : من يكون مخدوما ؟ من يكون ناجحا ؟ منزلة من ترفع ؟ مَن الّذين يُمدحون ؟ ومَن الّذين يُذمّون ؟ لمن الفضيلة ؟ أيّة بنت تكون محبوبة فى الأسرة ؟ مآل من يحسن ؟ حال من يفسد ؟ كيف الكتاب الّذى تقرأه ؟ كيف المدينة التى تسكنها ؟ مَن الّذين جاءوا بكتب من الله ؟ من الذين خلقوا من النورِ ؟ أية البنات لا يمسهن عجب ؟ أتجوز صناعة التماثيل ؟ أتجوز عبادتها ؟

ترجمہ کرو

جو کوشش کرتا ہے کام یاب ہوتا ہے۔ جو سستی کرتا ہے ناکام ہوتا ہے۔ جو سوتے ہیں وہ کھوتے ہیں۔ جو (لڑکی) والدین کی خدمت کرتی ہے اس کی تعریف کی جاتی ہے۔ جو لڑکیاں ان کی خدمت نہیں کرتیں ان کی مذمت کی جاتی ہے۔ جو ہدایت کے راستہ سے ہٹ جاتی ہیں (ضل) وہ ذلیل ہوتی ہیں۔ یہ چار ہیں جن کی ہر شخص تعریف کرتا ہے۔ یہ وہ آٹھ آیات ہیں جن کو میں نے یاد کیا ہے۔ یہ وہ سات عجائب ہیں جن کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔ وہ کتابیں پڑھو جو فائدہ پہنچائیں اور ان کتابوں سے بچو جو نقصان پہنچائیں۔ مکہ وہ شہر ہے جس میں رسول اللہؐ پیدا ہوئے۔ یہ دونوں ایسی کتابیں ہیں جن میں دس عمدہ تصویریں ہیں۔ یہ وہ چھ علماء ہیں جن میں خلوص نہیں پایا جاتا۔ یہ فونٹن پن ہے جس سے میں لکھتا ہوں۔ اللہ میرا رب ہے جس کی طرف میں دعا کے لیے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہوں۔ وہ درزی اس سوئی سے سیتا ہے جس کا ناکا چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ پانچ فونٹن پن ہیں جن کی قیمت نو آنے ہے۔ ایسے کھانے پکائے گئے جن میں گوشت زیادہ تھا۔ ایسی ہوائیں چل رہی ہیں جن سے ہر شخص خوش ہوتا ہے۔ ہم باغ میں اس چمن میں ٹھہرے جس میں خوب صورت مجسمے تھے۔ ان دو لڑکیوں نے ترکاری اور انڈوں کا سالن پکایا جو بہت لذیذ تھا۔ میری والدہ نے آج ایسی روٹی پکائی جس میں گھی زیادہ تھا۔ اسلام وہ دین ہے جس سے دنیا میں سعادت اور آخرت میں نجات حاصل ہوتی ہے۔ محمدؐ وہ رسول ہیں جو بہترین انسان کہلائے جاتے ہیں۔ قرآن مجید وہ کتاب ہے جس میں اچھی زندگی کے لیے ہدایات بیان کی گئی ہیں۔ ریاء وہ بدترین چیز ہے جس سے عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ افسوس ہے کہ ہم وہ اعمال چاہتے ہیں جن سے شہرت حاصل ہو۔ یہ وہ تمرین ہے جس میں الذی کا استعمال ہے۔

ليس وصار کا اثر

أليس الله عليما حكيما ؟ بلى ! إنّ الله كان عليما حكيما - أليستِ الصّلوة واجبةً ؟ بلى ! إنّ الصّلوٰة لواجبةٌ. ألست مؤمنا ؟ بلى ! إنّي مؤمن ولست مشركا - ألستم مجتهدين ؟ بلى ! نحن مجتهدون ولسنا كسالى. أليست المعلمات متعلماتٍ ؟ بلى ! أكثرهنّ متعلّمات، وليست جاهلاتٍ - أليس المجتهدون ناجحين ؟ بلى ! المجتهدون هم الناجحون وليسوا خائبين - أصار كل التلاميذ ناجحين ؟ لا ، بل أكثرهم صاروا ناجحين - أصارت كلّ البنات متعلّماتٍ ؟ لا ، بعضهنّ صِرن متعلماتٍ - أصارت الرّياضة البدنية لازمةً فى المدارس ؟ نعم ، هى صارت لازمةً لكل التلاميذ والتلميذات - أصرت قويّا ؟ نعم ، صرت قويا - أيصير التلاميذ الأخرونَ أقوياءَ كمثلك ؟ نعم ، هم يصيرون أقويا كمثلى

بالرياضة البدنيّة ـ أصرتم غافلين عن خدمة الوطن ؟ لا : ماصرنا غافلين عنها ـ أتصير البنات عالماتٍ كالبنين ؟ نعم ، يَصِرن عالماتٍ كمثلهم بالجِدّ : متى تصير الهندُ سعيدة ؟ الهند تصير سعيدة بالوئام بين الأنام ايصير هذان القومان متحدين فى الهند المسلمون والوثنيون ؟ نعم : يصيران متحدين بترك التعصب ـ

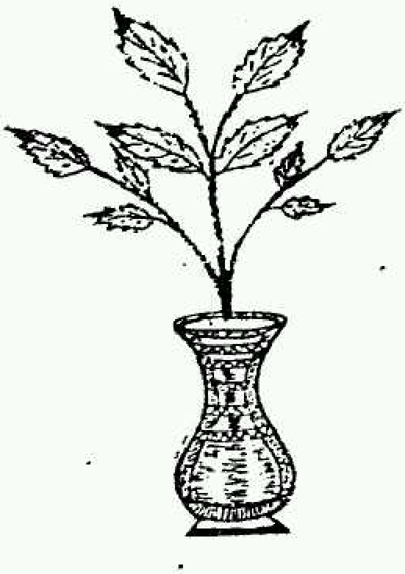
أسئلة : ألست هزيلا ؟ ألستم مجتهدين ؟ أليس اللهُ خالقنا ؟ أيصير الماء ثلجا (برف) فى الصيف ؟ أصرتِ سمينا ؟ أصرتم مجتهدين ؟ أليست البنات متعلمات ؟ كيف تصيرون أقوياءَ ؟ أتصير البنات عالمات ؟ هل الأرض مستديرة (گول) ؟ أصِرت ناجحا فى الإمتحان ؟ هل الهنديّون متحدون ؟ كيف يصير الاخوان متحدين ؟ أصِرتَ فاضلا ؟ هل الثلج أبردُ ؟ أهو أرخص ؟ هل هو ضرورى للأشربة (جمع شراب پینے کی چیز ـ شربت) ـ

ترجمہ کرو

جو محمدؐ (ان پر درود و سلام ہو) کی تعلیم پر عمل نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں ہے ـ

جو جھوٹ بولتے ہیں وہ نیک نہیں ہیں ۔ جو کہتے ہیں لیکن کرتے نہیں وہ منافقوں میں گنے جاتے ہیں ۔ جو لڑکی زیادہ نمبر پائے گی وہ درجہ اوّل میں کام یاب ہوگی اور انعام بھی پائے گی ۔ میں سچا ہوں جھوٹا نہیں ہوں ۔ یہ پھل سبز ہے سُرخ نہیں ۔ وہ پھل زرد ہیں سرخ نہیں ۔ یہ پھل پکّے ہیں ۔ یہ عورتیں مسلمان ہیں مشرک نہیں ۔ اس لڑکی کی عمر دس سال ہے ۔ وہ کام جس میں اخلاص نہیں فائدہ دینے والا نہیں ہے ۔ جو قبروں کو سجدہ کرتے ہیں اور ان کو پوجتے ہیں کیا وہ مشرکوں میں نہیں ہیں ؟ (سخت سردی میں پتلے کپڑے مفید نہیں ہیں بل کہ موٹے کپڑے ضروری ہیں ۔ خوش بختی کے لیے کوشش کرو ، وہ جھوٹ سے حاصل نہیں ہوتی بل کہ اتحاد سے ۔ ہم ہندوستان کی خوش بختی (سعادت) چاہتے ہیں ۔ لیکن میں افسوس کرتا ہوں کہ ہم کوشش نہیں کرتے ۔ صرف زبان سے کہتے ہیں ۔

ہندو (وثنیون) ہندوستان میں ایک بڑی قوم ہیں ۔ ہندو اور مسلمان ہندوستان میں رہتے ہیں ۔ اسلام میں مساوات (برابری) پائی جاتی ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی ۔ ان اسلامی تعلیمات پر عمل کرو جن پر صحابہ اور تابعین نے عمل کیا ۔ وہ راستہ چھوڑ دو جو اسلامی نہیں ہے ۔



افعال تفعیل ـ مفاعلہ (صحیح)

أَحْسَنَ ، أَخْبَرَ ، سافَرَ ، شاهَدَ ، فَضَّلَ ، أَخَّرَ ، يُحْسِنُ (يُأَحْسِنُ) ، يُخْبِرُ ، يُسَافِرُ ، يُشَاهِدُ ، يفضّل ، يُؤَخِّر ، أَحْسِنْ ، أَخْبِرْ ، سَافِرْ ، شاهد ، فضِّل ، أَخِّرْ ، لاتُحْسِنْ ، لاتُخْبِر ، لاتُسَافِرْ ، لاتُشَاهِد ، لاتُفَضِّل ، لاتُؤَخِّرْ ـ

ماجد: كيف أَصْبَحْتَ أنت وَإخوانك ياواجد ؟

واجد: أَصْبحنا بالخير والعافية ـ

م : أَأُخبرتَ أن أباك سيُسافر إلى بومبائى ؟

و : نعم ، يُسافر يومَ الإثنين ـ

م : أتُسافر أنت وإخوانك معه ؟

و : لا ، أنا لا أسافر ، بل إخوانى يسافرون معه ـ

م : لماذا لا تسافِر ؟ ألا يُعجبُك السفر ؟

و : بلى ! يُعجبُنى السفر ولكن لا أسافر لأجل الإمتحان ـ

م : سُرِرْتُ بك ياواجدُ ! لانّك فضّلت الامتحان على

السفر وأحْسَنْتَ ، ولا أنكِر أن السفر تحصل به التّجارِب وقد قال الحكماء "إن السفر وسيلة الظَفَر".

م : لِمَا لا يُؤخّر ابوك السفر لأجلك ؟

و : يا أخي هناك له شغلٌ ضروريٌ .

م : أتسافِر مع أبيك أمك وأخواتكَ ؟

و : نعم ، هُن يُسافرن أيضًا معه .

م : أتسافرين أنتِ يا عابدةُ! (هي بنتٌ صغيرة) وماذا تُشاهدين هناك ؟

عابدة : أسافر ايضا وأشاهد هناك البحر والسُّفُنَ .

م : أشاهدت البحر تارةً ؟

ع : لا ، ماشاهدتُ قطّ .

و : أتسافران أنتما ، يا ماجدُ وخالد الى بنغلور في هذه السنة ؟

م، خ : لا ، لا نُسافر فإنّ أبانا ما أذن لنا في هذه السّنة .

❋❋

اسئله : كيف أصبحت يا صديقي ؟ أسافرتَ إلى مدينة شهيرة؟ أيّ زهرة تُعجِبكَ ؟ أيّ إدام أعجبك ؟ لماذا فضّل واجدٌ الامتحان

علی السفر؟ مافائدة السفر؟ أشاهدت الحديقة العمومية؟ أشاهدتم السُّفُن يا أصدقائی؟ أتسافر عطلة الصّيف؟ من يؤخر عمل اليوم؟ أتُحْسِن الكتابة؟ أتحسنون القراءة أيها الاولاد؟

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو

اصبحوا، تشاهدان، فضّلت، يُعجب، يُفضّلون، نُصبح، أخّرتَ، يُحْسِنون، شاهدتن، أحسنتِ، يحسن، كلّفت، تُكلّفون، قسّما، تقسّمون، أظهرتما، أُسافر، سافرت، تُفضِّل، أخبروا، أخبرتُ، أعجبتما، أشاهد۔

ترجمہ کرو

اللہ نے جس کے ہاتھ میں (ب) آسمانوں اور زمین کی سلطنت (ملک) ہے انسان کو ساری کائنات پر فضیلت دی، اور ساری کائنات پر (حضرت) محمد ﷺ کو فضیلت دی۔ دعا، اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں کی جاتی۔ اللہ کا سائل محروم نہیں ہوتا۔ یہ لڑکے اپنے تین دوستوں کے ساتھ سات دنوں کے لیے بمبئی جارہے ہیں۔ والد نے شاباش (احسنتَ) کہا جس وقت میں نے انھیں کامیابی کی خبر دی۔ یہ حکایتیں مجھے بہت پسند (آتی) ہیں جو اسلامی ہیں اور سچی ہیں۔ آج ہمارے یہاں جلسہ ہے، جس میں بڑے بڑے مقررین تقریریں کریں گے۔ جن میں خود پسندی ہوتی ہے وہ کامیابی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ سعی مجھ سے ہے اور اتمام اللہ سے ہے۔ سن کر تصدیق نہ کر، نمائش میں شہرت کے لیے عمدہ مصنوعات رکھی جاتی ہیں۔ ہم خاموشی کو اس قول پر فضیلت دیتے ہیں جس میں کوئی خیر نہیں۔ نماز وہ اسلامی رکن ہے جس کے بغیر مسلم مسلم نہیں کہلاتا۔

درس ۱٦

درس ۱۵ کے افعال امر و نہی کی تمرین

الجَرسُ قد دُقَّ فی المدرسة ، والأستاذ دخل حجرة الدرس ، وسلّم علیهم والتلامیذ جلسوا بالأدب ، ثم سألهم الاستاذ : أجئتم بفروض المدرسة ؟ فقالوا : نعم : جئنا بها ثم قال لهم : قَدِّموها اِلیَّ وضعُوها علی طاولتی فنهض تلمیذ وقال یاسیدی : انی ما أتممت فروض المدرسة ، لأنی کنت مریضًا أمس ، فلذا ما جئتُ بها ، وهذه اوّل مرةٍ ، فأطلب منكِ العفوَ ، وغدًا (إن شاء الله) أُتمّ فروض الأمس والیوم جمیعًا فقال الأستاذ : "لكَ ذاكَ" ـــــ وبعد قلیلٍ دخل علیه فریدٌ وما کانت معه کراسةُ فروض المدرسةِ ، وبیّن عُذرًا لا یُقبل ، فغضِبَ علیه الاستاذُ وقال ، أؤخِر الدرس الیوم قلیلا وأبیِّن لکم امورًا فاسمعوها بعنایةٍ ؛

إعلموا أیها التلامیذ : أن فروض المدرسة من أهمِّ الاعمالِ فلا تؤخِروها بل قدِّموها علی أعمال اخریٰ ، وأتِمّوها بنشاطٍ

على وقتها، فإنّما هى وسيلة النجاح، ولا تُؤخروا عمل اليوم لغد ولا تصحبوا الّذين لا يحبون الديانة ولا يميلون إليها، و سلّموا على اكابركم، وزيّنوا اَنفُسَكُمْ بالعلم والادب، ولا تحادِثوا فى الصّفّ، ولا تمازِحوا ولا تضيّعوا الوقت بل حافظوا عليه، وهذا الّذى أخّر المسلمين عن الرُّقى والفوز، وإيّاكم والرِّياء فإنه يحبط الاعمال وميّزوا بين الّذين فى أعمالهم إخلاصٌ والّذين فى أعمالهم رياءٌ، وإنى ليَحزننى أن الرياء قد عمّ كبارَنا وصغارَنا۔

※※

اسئله : أسلمت على الأستاذ؟ أيسلم عليه الأولاد بالادب؟ أيسلم الاغنياء على الفقراء؟ أتُتمّ فروض المدرسة؟ هل أتممت كتبك؟ أى شئ وسيلة النّجاح؟ ماهو الرياء؟ أتضيّعون الوقت فى اللّعب أيّها الاولاد؟ أتحافظون على الصّلوٰة؟ أتحِبّونها؟ أتؤخّرون عمل اليوم لغد؟ متى يُدَقّ الجرس فى المدرسة؟ مَن يَدُقّه؟۔

ترجمہ کرو

اپنا ہر کام پورا کرو۔ اللہ ان کو نہیں چاہتا جو ظلم کرتے ہیں۔ ہر ایک کو پہلے سلام

کرو۔ میری جانب سے ان کو سلام کہو۔ آج تم۔ ہوم ورک۔ نہیں لائے! تم نے قیمتی وقت ضائع کر دیا۔ نمازوں کی نگہبانی کرو اور تمام اعمال میں ریاء سے بچو۔ اس سے وہ راسلے گاں ہو جائیں گے۔ ہم میں ریاء عام ہو گئی اس لیے ہم ترقی سے محروم ہو گئے۔ آج ہمارے مدرسہ میں بڑا جلسہ ہے۔ اس میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔ مدرسہ کو اس لیے خوب آراستہ کیا گیا ہے۔ حمید کی عمر (۹) سال کی ہے۔ وہ بہت ذکی لڑکا ہے اس کے لیے دو انعام ہیں۔ اس نے وہ انعام پرنسپل صاحب سے لیے حاضرین نے بلند آواز سے کہا شاباش، شاباش، آئندہ بھی اسی طرح سے انعام لو۔ ہم محنتی لڑکے چاہتے ہیں اور محنتی لڑکے کی تعریف ہوتی ہے (کی جاتی ہے)۔ نماز وہ بہترین عمل ہے جو انسان کو بُری باتوں سے روکتا ہے۔ صاحبِ نماز اخلاق کا مجسمہ ہوتا ہے۔

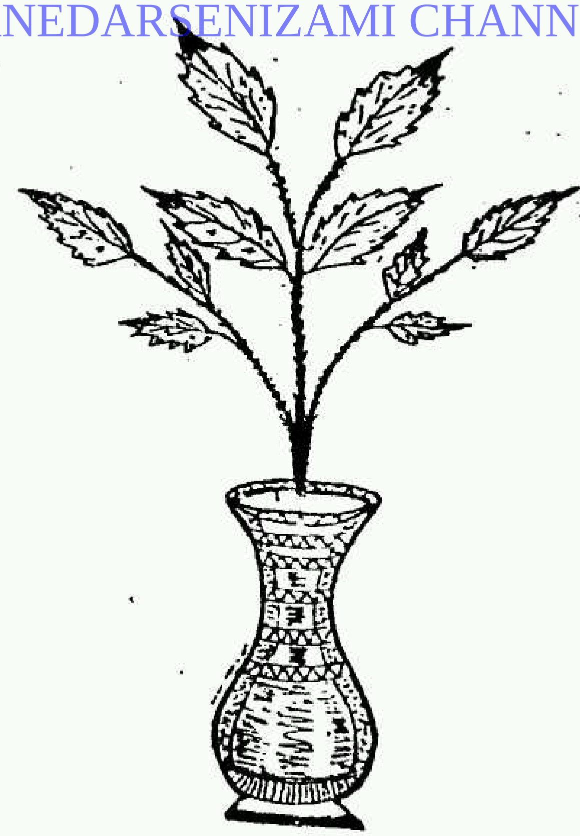
ذیل کے امر و نہی (مذکر و مونث واحد اور جمع) کے صیغے لکھو

تُسلِمُ، تُحْضِرُ، تُؤخِّرُ، تُكَلِّفُ، تُقَسِّمُ، تُسَافِرُ، تُشَاهِدُ، تُقَدِّمُ، تُرسِلُ، تُحسِنُ، تُحافظُ، تمازِحُ، تُضَيِّعُ، تُبَيِّنُ۔

ذیل کے افعال میں مضارع کو ماضی سے بدلو اور ماضی کو مضارع سے

أسلِمْ، نُميّزُ، سلّمتُ، أحسنتُما، شاهدتُ، أحْسنتِ، يُؤخّران، قَدّمتَ، أبيّن، بيّنُوا، بيّنت، يجيئون، جئتما، تُحبّان، تُحبّون، أحبّوا، أحبّا، أتممتُ، جئتُنّ، سافرتما، أزين، جئتَ، زينتم،

ضيّعوا، يُخلصونَ، ضيّعتُما، أمن، يُحبط، امنتُ، تؤمِن، امنت، أُرسلْتا: تجيئان، جئتِ، قلن، خفتم، تنام، تجدان، وعدتُ، بِنتما، شئتما، شئنا، يُسامون، أُمُرُّ، تمُرّون، أحسنتم، سُبِّنَ، يخيطون، صرتم، كنتُ، تروح، يخيطان، قالتا، ينظرون، تعبدون، تعِدان، عمّت ۔



درس ۱۷

مُناذی مُضاف و لانفی جنس

یاغافِرالذّنب ! ویاقابل التوبة ! ویاأرحم الرّاحمین !
لاخالقَ غیرُك ولارازقَ غیرُك ولااِلٰهَ غیرك ، ربِّ ادخلنی فی
رحمتك الّتی وَسعت کل شیئٍ فسبحان اللّٰه والحمدُ لِلّٰهِ
العلیّ العظیم ، فلارَیبَ فی ذٰلك لاعتابَ بعد الموت ۔ لا
کرامة للکاذب ۔ یاعبادالله ! اٰمِنوا بااللّٰهِ الّذی أنشأکم ، و
صَوَّرکم فَاَحْسَنَ صُوَرَکم ، وأرسل إلیکم رُسلاً لیهدایتکم إلی
الصّراط المستقیم ، وأنزل لکم من السَّمَاءِ ماءًا ، فنبت لکم
به الزرع ، ویرزقکم بغیرحساب ، ویکلأکم باللیل والنّهارُ
ویحفظکم من شرّالأشرار ، ویُمتِّعُکم بأطیب الاثمار ۔

یاأیُّها الإخوان ! فاعبُدُوا ربّکم واسجدوا له ، وأعلمُوا
انّه قد اَعَدّ للکافرین النارَ فیقذفهم فیه ویفعل بهم
کیف یشاءُ ، واعلموا أنّ اللّٰه سریعُ العقاب وانّه لغفورٌ رحیم ۔

أسئلة: من أنشأنا؟ من صوّرنا؟ من يرسل إلينا الرسل؟ ولماذا؟ هل فصل المطر (بارش) خير عندكم؟ أينزل المطر في الصيف؟ أيّ فائدة منه؟ من يمتعنا بالطيّبات؟ أمتّعت ابصارك بالمناظر الجميلة؟ لمن اعدّ اللّٰهُ النّارَ؟ من يدخل الجنّة ومن يُقذَفُ في النار؟ من هو الحقيق بالحمد والشكر؟ اي كتاب أنزل إلينا؟ وعلى من انزل القرآن؟۔

ترجمہ کرو

اے علم وفضل والے! اے خیر وبرکت والے! اے جود وکرم والے! اے ہمارے رب! اے ہمارے رازق! اے ہمارے مالک! اے جہاں کے پیدا کرنے والے! تو اپنی رحمت ہم پر نازل فرما۔ تو نے ہمارے یہاں رسول بھیجے۔ تو نے ہم کو علم وحکمت سکھائی (علّم)۔ تو نے بارش برسائی اور کھیت اگائے۔ ہمارے لیے تیرے سوا کوئی مددگار نہیں ملتا (پایا جاتا) اور سوا تیرے کوئی رحم کرنے والا نظر نہیں آتا۔ پاک ہے وہ ہستی جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اے قادر! تری قدرت میں کوئی شک نہیں۔

اے مدرسہ کے طلبار! اے وطن کے فرزندو! (ابنار) وطن سے محبّت کرو۔ لیکن اس کو معبود نہ بناؤ جیسا کہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ اسلام میں قومیت اور رنگ کا کوئی وجود نہیں۔ تمام مسلمان جہاں رہتے ہیں بھائی بھائی ہیں۔ قومیت یا وطنیت مسلمانوں کے درمیان تفریق کردے گی، اس سے بچو۔ اپنے کو علم وادب سے آراستہ کرو۔ یاد رکھو کہ کوئی چیز علم سے بہتر نہیں۔

درس ١٨

اَلإِنسَانُ

الانسان حيوان ذو نُطق وبيانٍ . له رأسٌ عليه شعرٌ كثيرٌ، وله وَجه فيه ناصيةٌ ، وعينان يَنظرُ بهما ، وتحتهما خَدّانِ ، وله أذنان يَسمَع بهما ، وأنفٌ يشُمُّ به ، وَفَمٌ تزيّنه شفتان ، وفي داخل الفم لسانٌ وأسنانٌ ، ينطق بِاللّسان ويمضغ الطعام بالأسنانِ ، وله يدان يعمل بهما ، وفي اليدين جعل اللهُ له كفّين وساعدَين ومِرفقَين و عَضُدينِ وكَتِفَين . وفي كل كفٍ خمسُ أصابِعَ ، وعلى طَرَفِ كلٍ مّنها ظُفُرٌ، وجعل الله له رِجلَينِ يسير بهما حيث يشاء وفيهما قدمان وكَعبانِ وساقان ورُكبتانِ وفخذان . وله ظَهرٌ وبطنٌ ومن أهمّ الأعضاء له عُضوانِ : القلبُ واللسان يَصلُحُ بِصلاحِهما ويفسُدُ بفسادهما ، فالحمد لِلّه الّذي خلقه في أحسنِ تقويمٍ ، وأنطقه بفضله ، وفضّله بِكَرَمِه على كثير من خَلقِه ، وسخّر له كلّ شيءٍ وزيّنه بزينةِ

العقل. فيوجد بفضله الأشياءَ الّتي حارت بها العقول، ويعمل بقوته أعمالا يعجز عنها سائر الخلق، ويُسخّر كبار الحيوانات ويغلبها وهو صغير الجسم وهذا من فضل الله عليه، والله ذو الفضل العظيم.

اسئله: من الّذي خلقه الله في أحسنِ تقويم؟ كم إصبعا للإنسان في كلّ يد؟ أين الإبطان؟ بأيّ شيء ينظر الإنسان؟ أين الفخذان؟ أين الساقان؟ أين القدمان؟ بأيّ شيء يصلح الإنسان؟ وبأيّ شيء يفسد؟ على من فضله الله؟ أيوجِد الأشياءَ العجيبة؟ أيُسخِّر جميع الحيوانات؟

ترجمہ کرو

انسان کو کس نے گویا بنایا؟ کیا تمام حیوان انسان کے لیے مسخر کیے گئے؟ دونوں ہاتھوں میں دس انگلیاں ہیں جو بہت ضروری ہیں۔ لوگو! سفر کرو اور اللہ کی قدرت کا مشاہدہ کرو۔ لوگ اپنے کیے پر نادم ہوگئے۔ (أصبح) ان کی پیشانی سے ندامت ظاہر ہو رہی ہے۔ تمہارے بھائی نے بغل میں بستہ لیا اور جلد مدرسہ چلا گیا۔ آپ کے بھائی تین سال چھ مہینوں کے بعد لندن سے واپس آئے۔ میرا خیال ہے کہ وہ

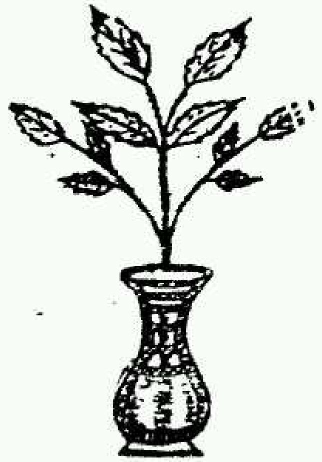
بڑے عالم ہو گئے۔ ہر شخص محنت اور کوشش سے بڑا ہوتا ہے۔

حامد اور ماجد! تم دونوں دیر سے کیوں اُٹھے؟ کتنے گھنٹے ہوئے؟ رشید! کیا تم (۹) گھنٹے سوتے ہو؟ صبح سویرے اُٹھا کرو۔ صبح کا وقت پڑھنے کے لیے بہتر ہے۔ کبھی نماز سے بے رغبتی نہ کرو۔ اس کے بغیر کوئی مسلم نہیں ہوتا۔ نماز دین کا ستون ہے۔ (عماد) جس نے اس کو گرایا (هَدَمَ) اس نے دین کو گرایا۔

تمرین

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

أقف، تنطق، تَصِيرون، زُرتِ، نَعُدّ، أقول، سُرِرت، تنامين، أنال، نلتما، شئتَ، تُحسِنونَ، حجّت، ظننتُ، بيّنوا، تودّانِ، قدّمت، فضّلنا، أرسلنا، نجد، أحجّ، مررتم، عددتن؛ أحيط، جئن، مالتا، تزورون، يرُسلون، أخبرتُ، تهبُ، يُسمَع، وجدتُ، ضربوا، يقال، يعُدّان، تنامان، طلعتَ۔



اَلسَّيَّارَة

اَلسَّيَّارة نوعٌ من المراكب السريعة، وتسير بالنفط، صنعها أول مرة رجلٌ فَرنسيٌّ يقال له كونيو، ثم جاء بعده أناسٌ حسّنوها وجعلوها كما هى الآن - وهى تُصنَع فى المُدُنِ الكبيرة فى أورُبا كإنكلترا والمانيا وفَرَنسَا وإيطاليا وفى أمريكا وغيرها.

لها أربعُ عَجلاتٍ أطُرها من المطِاط الثخين، وفى داخل كلِ إطارٍ أنبُوب من المطاطِ الرقيق الأجوف الذى يُملَأُ فِيه ألهواءُ، فلذلكَ لايُسمعُ لها صوت عند ما تَمُرّبنا، وفى مُقدَّمِها مِحُرَكةٌ تسير السّيّارة بقوتها، والسّيّارة تُصنع على أوضاعٍ مختلفة جميلة بعضها مُطبَقةٌ وبعضها مكشوفة وتكون صغيرةً ومتوسطة وكبيرة، والسّيّارة الصّغيرة إنّما هى تَسَعُ رَجُلَيْنِ فقط، والمتوسطة تَسَعُ أربعة أوستة رجالٍ والكبيرة تسع أكثر من ذلك، وتحمل بعضها أثقالا عظيمة.

انظروا إلى السَّيّارة يسوقها السائق ويده على آلةٍ

يُصرِّفُها بها وهي أشبهُ شيءٍ بالحلقة.

يركب فيها الاغنياء في أسفارهم ونزهاتهم. ويذهبون حيث يشاءون، ويفخرون بها على الآخرين.

✻✻

اسئلة: هل السيّارة نافعة؟ بأي شيءٍ تسير؟ من أوجدها؟ أ هٰذه صُنعت السيّارة أولاً كما هي الآن؟ اين تصنع؟ كم عجلة لها؟ من أي شيءٍ صُنِعت هي؟ كيف يكون مطاطها؟ لِمَ لا يُسمَع لها صوتٌ عند السَّيْرِ؟ كيف مقاعدها؟ أتحملُ الأثقال فيها؟ أكل إنسان يسوقها؟ أتساق في الشوارع الصغيرة؟ أي فائدة منها؟ كم سيّارةً في حيدرآباد؟ أيّ مركب أنفع: السيّارة ام العربة؟

ترجمہ کرو

کون لوگ موٹر میں بیٹھتے ہیں؟ کیا اس کے پہیوں میں ہوا بھری جاتی ہے؟ یہ دو موٹریں کس کی ہیں؟ یہ وہ موٹر ہے جس میں بادشاہ سوار ہوتے ہیں۔ میں موٹر اس لیے پسند کرتا ہوں کہ وہ قیمتی وقت کو بچاتی ہے لیکن لوگ وقت کی حفاظت نہیں کرتے بلکہ ضائع کرتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں موٹریں کثرت سے بنائی جاتی ہیں۔ موٹر سب سے پہلے کونیو نے بنائی۔ پاک ہے وہ (ذات) جس نے اپنے بندوں کے لیے عجیب و

غریب چیزیں پیدا فرمائیں۔ اوران سے انھیں متمتع کیا۔
کہہ دو: زمین میں سیر کرو پھر دیکھو مفسدوں کا انجام کیسا ہوا؟ اپنے رب پر ایمان لاؤ جس نے تمھارے لیے آسمانوں اور زمین میں ہر چیز مسخر کر دی (سخر) اور اس نے تم کو کائنات پر فضیلت دی تو کیا تم پر اس کا شکر واجب نہیں ہے؟ اس لیے تم نماز سے بے رغبتی نہ کرو جو شکر کی نشانی ہے۔ لیکن اس میں ذرا بھی ریاکاری نہ ہو کیوں کہ اس سے تمام اعمال بے کار ہو جاتے ہیں۔ نماز کا مطلب اچھی طرح سمجھ لو۔ اس میں تعدیل کبھی نہ چھوڑو ورنہ جائز نہیں ہوگی۔ نماز سے مراد اٹھنا (قیام) اور بیٹھنا (قعود) نہیں ہے۔

تمرین

امرونہی (واحد وجمع اور مذکر ومونث) کے صیغے لکھو۔

تقُول، تصیر، تقِف، تعِد، تزود، تمرّ، تأخذ، تأكل، تنام، تُقَسِّم، تُسَلِّم، تُخبِر، تخیط، تعُوذ، تتوب، تُفاخِر، تُسخّر، ترسل، تُصوّر، تجئ، تُبَيِّن، تدوم، تثبّت، تمِیل، تحُجّ، تملأ، تطبخ، تكلّف، تقوم، تخاف، تصید، تنال، تُقدِّم۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

تُسلِم، وعدتُ، وقفنا، صدنا، یصیدون، تمرّ، أسرّ، نخیط، ظننتُ، یظنّون، أُخبِرتُ، نُسافِر، تصوِّرین، أسلِّم، تُخبر، سرِرتُ، أَسَلِّمُ، مِتُّ، یقالُ، یُباعُ، أُجبِرتَ، أرسلوا، عُذِّبوا۔

درس ۲۰

اَلدَّرّاجَةُ

الدرّاجة لها عَجَلتانِ ، يزيدُ إرتفاعها على مِتر ، أطرُها كمثل أطر السيّارة التى مَرّ ذِكرها آنفا ، ولكن بينهما فرقٌ فانّ أطرَ العَجَلات و أنابيبها فى السيارة أضخم واكبرُ منها فى الدراجة۔

فى مقدّمِها مقبضتان معهما ضابطتان، تقف الدّراجة بالضبطِ عليهما أوعلى إحديٰهما ، ولها جرسٌ يدُقُّهُ الراكبُ حينما يمُرّ من بين الشوارع المزدحِمَة، ولها مِصْبَاحٌ يسير بضوءه الراكب فى الظّلام ، الدراجة كانت تصنع أولاً فى بلاد أوْربا ولكن الآن تُصنع فى الهند أيضا ، يركبها الناس صغارُهم و كبارهم، لأنها أرخص من المراكب الأخرى ، فإنّها لا تسير بالنَفطِ بل بالرِجْلين فقط ۔

اكثرالاولاد لهم ولعٌ بركوبها ، فهم يَركبونها يخرجون للنّزهة مع أصدقائهم صباحًا ومَسَاءً ، لاريب ان الدراجة أخفّ

المراكب وأرخصُها وهی أسرع من العربات التی یجُرُّها الحیوان فلِذا توجد کثیرا فی المدائن وفی القریٰ أیضا۔

❋❋

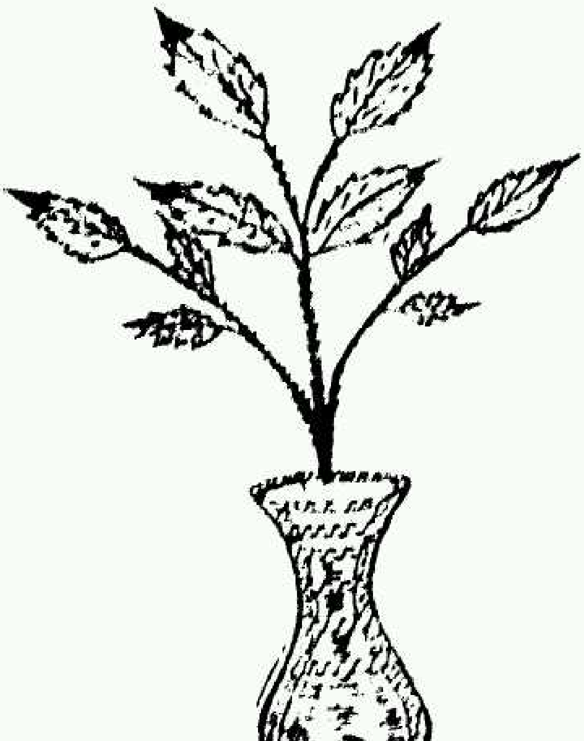
اسئلة: أی مرکب أخفُّ المراکب؟ کم ارتفاعه؟ کم مقعدا له؟ ماذا یقال له؟ أین یُصنع؟ أتعجبك الدراجة؟ کم مقبضة لها؟ هل لها ضابطتان؟ ماذا یُفعل بهما؟ أفیها مصباح؟ بای شیٔ تقف الدراجة؟ أین توجد کثیرا؟ أترکبها النساء؟ أرُکوبها صعب؟ هل ثمنها کثیر؟ أتکون العجلتان مستدیرتین؟ أتحسن رکوبها؟ أیرکبها الصغار؟ متی یدُق الجرس الراکب؟ أتزان الدراجة بجرستین أوستة أجراس؟۔

ترجمہ کرو

سائیکلیں کس شہر میں کثرت سے پائی جاتی ہیں؟ سائیکل کے پہیے زیادہ بڑے ہیں یا موٹر کے؟ سائیکل کی بلندی کتنی ہوتی ہے؟ کیا یہ سواری زیادہ فائدہ مند ہے؟ کیا وہ دوسری سواریوں سے تیز ہے؟ بڑی سڑکوں پر لوگ سائیکل پر جاتے ہیں۔ اونچے مقام پر وہ سائیکل سے اتر جاتے ہیں۔ پھر اس پر سوار ہوتے ہیں۔ سائیکل کس نے ایجاد کی؟ اور کس زمانے میں؟ کیا بارش کے وقت بھی لوگ سائیکل پر جاتے ہیں؟ کیا عورتیں بھی سائیکل پر بیٹھتی ہیں؟ تمھیں سائیکل پسند ہے یا موٹر؟ بے شک یہ سستی سواری ہے، پٹرول کی ضرورت

ہے نہ کسی اور چیز کی ۔ وہ صرف دو پاؤں کی قوت سے چلتی ہے ۔ کوئی گاڑی اس سے زیادہ سستی اور نفع بخش نہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ اطبار کہتے ہیں سائیکل پر زیادہ نہ بیٹھو " ضرورت ہی کے وقت بیٹھو ! کیوں کہ زیادہ بیٹھنا (ڈکوب) نقصان پہنچاتا ہے ۔

اے مسلمان بھائیو ! کیا آپ نے کبھی حقیقت اسلام پر غور کیا ؟ کیا اللہ کے رسولؐ اور ان کے صحابہ کی سیرت کا غور سے مطالعہ کیا ؟ ان کے ہر عمل میں اخلاص پایا جاتا ہے لیکن ہمارے اعمال اخلاص سے بہت دور ہیں ۔ اس وجہ سے ہماری وہ عزت اور عظمت چلی گئی جس سے ہمارے اکابر کی سیرت بھری ہوئی ہے ۔ یاد رکھیے ! اسلام عمل اور حرکت ہے نہ کہ قول اور سکوت ۔



الفِيلُ

الفيل أكبر الحيوانات وأضخمها، يزيد إرتفاعُهُ على ثلاثة أمتارٍ۔ هو كبير الرأس وقصير العنق ، له عينان صغيرتانِ وأذنان عريضتان، يسمع بهما كثيرا، وله ارجُل ضخيمة كالعَمَدِ القوية ، وهو ثخين الجلد ، اسود اللّونِ، قليل الشعر، ذيله قصيرٌ ودقيقٌ لانسبة بينه وبين جسمهٖ وله نابان طويلتان قد تبلغُ الواحدة منهما مِترَينِ، يَحْفِر بهما الأرض ويقتُل بهما عَدُوَّهٗ ، ويوخذ منهما العاجُ ويُصنع منه كثير من الأشياء الضرورية ، ومن أهمِّ اعضاءهٖ خُرطُومُه الذى يبلغ الأرض، ورُبَّمَا يزيد على مترين ،وهو بِمَنزَلَةِ أنفِه ويدِه ، وهو غليظ مَرِنٌ يأخذ به كل شئٍ، وبه ياكل ويشرب ، ويفتح الباب ويقلع الأشجار وياكل الخُضَرَ والشجرات الصغيرة ، وله ولعٌ بالفاكهة وقَصَبِ السُكر، ويسكُن أجمات الرّطبةِ وسَواحل الانهارِ فى اسيا وأفريقا،

ويُحِبّ الماء ويعُوم فيه جيدا ۔

الفيل حَيوَانٌ ذكي يسمع ويفهم إشارات سائِقه، يركَبه الملوك والأُمَرَاء في الهند في المراكب العظيمة، ويزينونه بالجلال الجميلة ۔

***

أسئلة: أيّ حيوان أكبر الحيوانات؟ كم إرتفاعه؟ كيف عنقه؟ أله أذنان طويلتان؟ كيف أرجله؟ كيف يكون ذيله؟ كيف يكون جلده؟ أيّ عضو من أهم أعضاءه؟ كيف يكون الخرطوم؟ بمنزلة ايّ عضو هو؟ ماذا يفعل به؟ أين يسكن؟ أيّ شيءٍ يأكل برغبة؟ أيعوم جيدًا؟ من يركبه؟ أيوجد الفيل في بلادكم؟ أتخافونه؟ أيُنظر كالجبل من بعيد؟ من أيّ حيوان يؤخذ العاجُ؟ أينفع العاجُ؟ ۔

ترجمہ کرو

ہاتھی کثرت سے کہاں پائے جاتے ہیں؟ ہاتھی کے دانت سے نفیس چیزیں بنائی جاتی ہیں، اور وہ بڑی دکانوں میں بکتی ہیں اور ہدیۃً دوستوں کو پیش کی جاتی ہیں۔ (قَدَّمَ إلیٰ) سنا جاتا ہے کہ ہاتھی اپنی سونڈ سے درختوں کو بھی اکھاڑ دیتا ہے، دیکھو ہاتھی آرہا ہے۔ اس پر (سرخ) جھول ہے۔ اس پر ہاتھی والا بیٹھا ہے۔

یہ گھنٹی کی آواز کہاں سے آرہی ہے ؟ بہت سے لوگ ہاتھی سے ڈرتے ہیں اور اس پر سوار ہونا نہیں چاہتے ۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ایسے عجیب و غریب جانور پیدا کیے ۔ گنے کا موسم کب ہے ؟ کیا تم نے کبھی سڑک پر گنا کھایا ؟ ہاتھی گنا بہت شوق سے کھاتا ہے ۔ بعض ہاتھی سونڈ سے اپنے مالک کو سلام بھی کرتے ہیں ۔

اے مسلم بہنو! کیا آپ کی زندگی اسلامی زندگی ہے ؟ آپ رسول اللہ ﷺ اور ان کی آل سے محبت کرتی ہیں ۔ محبت کے کیا معنی ہیں ؟ کیا فقط زبان سے ان کا یاد کرلینا (ذکر) محبت کی نشانی ہے ؟ اللہ کے لیے کہیے کہ کیا آپ ان کی طرح اٹھتی بیٹھتی کھاتی پیتی سوتی جاگتی اور جسم کو چھپاتی ہیں کیا آپ نہیں جانتیں کہ رسول اللہ ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بہن اسماء پر پتلے کپڑوں کی وجہ سے غصہ ہوئے تھے ۔ اللہ کے لیے حقیقی معنیٰ میں مسلم بہنیں ہو جایئے اور مذموم فیشن (رواج) سے بچیے ۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو ۔

نُفَکِّرُ ، طالعت ، فضّلت ، تعوذین ، نظُنّ ، تمّت ، یُضِلّون ، أضللتم ، تُحِبُّ ، أمُرّ ، اخبِر ، تحسنون ، توجدون ، نصیر ، سِرتن ، تَضَعُ ، تُملأ ، فُضِّلتا ، تَقَدَّم ، اُخرِجَتْ ۔

الأسَــــدُ

الأسَـدُ من أكبر الحيوانات وأشرسها وهو أشبهُ بالقطِ كثيرا، وهو مُستديرُ العَينَينِ وواسِعُهما، قَوِيُّ السَّاقين، أنيابه ومخالبه حادَّةٌ جدًا، يأخذ بها فريسته ويأكلها. لونه رَملِيٌّ. وقد يكون على جلده خطوطٌ سوداء كما تكون على جلد النمر، وفي طرفٍ من ذيله خصلةٌ من الشعر، ويزين عُنُقَه لِبَدٌ يظهر بها جلالُ الأسَدِ وجمالُه، وارتفاعُه نحوَ مترٍ، وطولُه من أسفل الذيل إلى طرف الأنفِ يزيد على ثلاثةِ أمتارٍ، ويسكُن الأجماتِ البعيدة والجبال الكبيرة، ويغلب جَميعَ الحيوانات، ولا يقدِر عليه أحدٌ منها. وزئيرُه يشبهُ الرَّعدَ ينشأ منه الرُّعبُ ومن طِباعِ الأسد القَناعةُ والعُجُبُ والشَجاعة. وهو ينام في النهار ويخرج في الليل للحصولِ على فريسته، ورُبَّمَا يهجُم على القرى التي تقربُ من مَسْكَنه، أكثر الأغنياء لهم ولعٌ بصيدِه فهم يصيدونه

FAIZANEDARSENIZAMI CHANNEL

بِطُرُقٍ مختلفةٍ ويفخَرُون بذلك، ويحسبون عملهم هذا فخارًا لِأنفسِهِمْ. وهو عظيم القوة يُضرب به المثل في الشجاعة، ويُقالُ أفلان كالأسد.

❋❋

أسئلة: أي حيوان أشرف الحيوانات؟ بأي حيوان هو أشبهُ؟ كيف جسمه؟ أله عينان مُستديرتان؟ كيف مخالبه؟ وكيف أنيابه؟ مالونه؟ أين لبده؟ كم ارتفاعه؟ أين يسكن؟ أيخاف زئيره أحدٌ؟ من يصيده؟ ماصفاته؟ متى يخرج للحصول على فريسته؟ أيهجم ليلا على قرية؟ لمن ولعٌ بصيده؟ في أي شئ يُضرَب به المثلُ؟ أي شئ على طرفِ ذيلِهِ؟

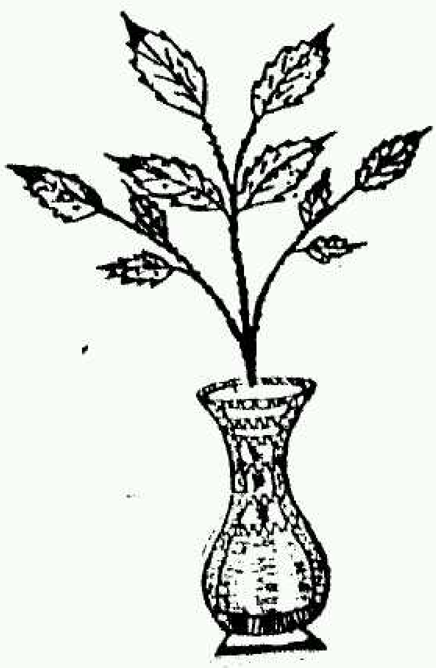
ترجمہ کرو

کیا شیر کسی سے نہیں ڈرتا؟ کیا تم نے کبھی شیر کا (کو) شکار کیا؟ میں دو یا تین مرتبہ والد صاحب کے ساتھ گیا تھا۔ اس کی آواز سے جو گرج کی طرح ہوتی ہے، ہر شخص ڈرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ درندوں کا بادشاہ ہے اور جنگل کا بھی۔ شیر کہاں کثرت سے پایا جاتا ہے؟ کیا شیر آدمی کو بھی کھا لیتا ہے؟

لڑکو بہادری میں شیر کی طرح ہو جاؤ لیکن اس کی خود پسندی سے بچو کیوں کہ یہ اچھی عادت نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ بڑے بڑے بادشاہ شیر کے شکار کے لیے نکلتے ہیں۔

کیا شیر کا شکار بہت خوف ناک ہے ؟ شیر کی کچلیاں بہت تیز ہوتی ہیں۔ شیر اپنے پنجوں سے جانوروں کو مار ڈالتا ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ ان کا خون پیتا ہے اور گوشت تھوڑا کھاتا ہے اور باقی دوسرے جانوروں کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گاؤں والے شیر سے نہیں ڈرتے کیوں کہ وہ ان کو اکثر نظر آتا ہے۔

بہادر کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ شیر ہے۔ بہادر کون ہے ؟ کیا بہادر وہ شخص ہے جو دوسروں پر غالب آجائے، ان کو مار ڈالے، جنگ میں کام یاب ہو جائے اور لوگ اس سے ڈریں ؟ بہادر حقیقت میں وہ ہے جو اپنے نفس پر غالب ہوتا ہو۔ اور اس کی طمع اور خواہش (ہویٰ) کو دبا دیتا ہو اور قوت کے ساتھ ساتھ اپنے کو ضعیف سمجھتا ہو اور ہر کم زور سے نرم بات کہتا ہو اور مانتا ہو کہ فقط اللہ قوت اور جلال والا ہے۔



اَلْقُرْاٰنُ الْمَجِیْدُ

(أ)

یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِکُمْ ○ اَلرَّحْمٰنُ، عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ، خَلَقَ الْاِنْسَانَ، عَلَّمَہُ الْبَیَانَ
○ ھُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَکُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّھٰتِکُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا،
وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ○ وَعَدَ
اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ○
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ○ قُلْ
کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ○ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْجٰھِلِیْنَ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○
رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ، اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ

الْمِيعَادَ ○
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ
أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
أَلِيمٍ ○ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولٰٓئِكَ يَتُوبُ اللهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللهُ غَفُورًا
رَّحِيمًا ○ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ
○ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَرِيمٌ ○ أُذِنَ
لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ○ وَلَا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ○ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ
الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ وَأَنَّ
عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ○ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ. إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○

(ب)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللهُ عَزِيزٌ

ذُوانْتِقَامٍ ○ إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيِّيْنَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ○ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَ ○ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ
مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ، وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَوْلِيَاءُ هُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ إِلَى الظُّلُمٰتِ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَلِقَائِهٖ أُولٰئِكَ يَئِسُوْا
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ○ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْبَاطِلِ
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ أُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُوْنَ ○ إِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
وَّذُوْ عِقَابٍ أَلِيْمٍ ○ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظَّالِمِيْنَ ○
قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ○ إِنَّ عَذَابَ
رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ○ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ يَوْمَ لَا
تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا، وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ○ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ
الْحَاكِمِيْنَ ○

ترجمہ کرو

وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے۔ اللہ

کے دیدار سے عورتیں بھی محروم نہیں ہوں گی۔ اللہ کی قدرت کا انکار (جَحَد) کون کرتا ہے؟ کن لوگوں کے لیے قیامت کے دن خرابی ہے؟ اندھیرے سے نور کی طرف کون نکال لے جاتا ہے؟ میں آپ کو خوش خبری سناتا ہوں کہ آپ انعام کے مستحق ہو گیے۔ فاطمہ! اپنے بھائی کو خوش خبری سناؤ کہ وہ اچھے نمبرات سے کام یاب ہو گئے۔ قیامت کا دن بہت سخت ہے۔ اس روز کی کامیابی یقیناً بڑی کام یابی ہے۔ اچھی باتیں تم کو کس نے سکھائیں؟ میری والدہ مجھ کو ادب سکھاتی ہیں۔

عورتو! تم بھی صبح وشام اللہ کو یاد کرو اور پانچ مرتبہ اس کی پاکی بیان کرو۔ اللہ وہ ہے جس نے بشر کو پانی سے پیدا کیا۔ احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیرے ساتھ (الیک) احسان کیا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی پس وہی غالب رہے (تھے)۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔ اور ہم اپنے گھروں سے اور بیٹوں کے پاس سے نکال دیے گئے ہیں۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے ایک دن جس میں کوئی شک نہیں۔

اے ہمارے رب! تو نے یہ (دنیا) بے کار (باطل) نہیں پیدا کی۔ اللہ اور اس کے رسولوں پر (ب) ایمان لاؤ اور تین نہ کہو اللہ کے ساتھ شریک مت کرو کیوں کہ شرک یقیناً بڑا ظلم ہے۔ اپنی آوازوں سے قرآن کو زینت بخشو۔ (تزیین) افضل نماز اللہ کے پاس جمعہ کے روز کی صبح کی نماز ہے۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو اور انہی افعال کے امر و نہی بھی بناؤ۔

نُسَبِّحُ، اُنْزِلَتْ، تُخْرِجُوْنَ، اٰمَنْتُم، تُسْلِمُون، تُبَشِّرُون، بَشَّرْنَا، اَبْشِرُوا، نُكَذِّبُ، كُذِّبَتْ، اَخْلَفْتُم، تَخَالَفُون، قِيل، يُؤْمَرُون، تقفُ، تُضَلُّوْنَ، نحُجّ، سُرِرْنَا، نزيدُ، يُنَزِّلُ، نُؤْمِنُ۔

الحديث الشريف

مُرُوا اولادكم بالصّلوٰة وهم أبناء سبع سنين واضربوهم عليها وهم أبناء عشرٍ وفرّقوا بينهم فى المضاجع ۔ بشّرِ المشّائين فى الظلم إلى المساجد بالنور التّام يوم القيٰمة ۔ اذكروا محاسن موتاكم وكُفّوا عن مساويهم ۔ من ساء خُلُقُهٗ ضَاق ذرعه ۔ الشيخ شاب على حب اثنين ، طول الحياة وكثرة المال ۔ إنّ اسماء بنت ابى بكر دخلت على رسول اللّٰهِ وعليها ثيابٌ رِقاقٌ فاعرض عنها ۔ لا يرثُ المسلمُ الكافر ولا الكافر المسلم ۔ كان أحبُّ الشراب الى رسول اللّٰه الحلو البارد ۔ يُسلّم الصّغيرُ على الكبير والمارُّ على القاعد والقليل على الكثير ۔ من غشّ فليس منّا ۔ حُرِّم لباس الحرير على ذكور اُمّتى وَاُحِلّ لِاناثهم ۔ اِنّما كان فراش رسول اللّٰه الذى ينام عليه أدمٌ حشوة ليفٌ ، المؤمن للمؤمن كالبنيان يَشُدُّ بعضُهٗ بعضا ، سباب المسلم فسوقٌ وقتالُه

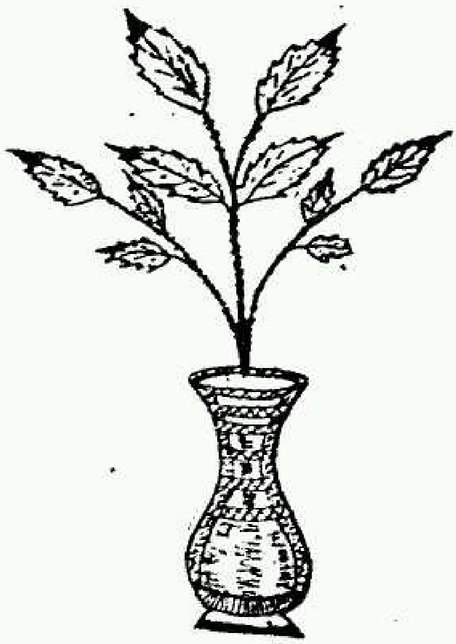
كفر، التاجر الصدوق الامين مع النبيين والصديقين و الشهداء، جار الدار أحق بالدار، لكل أمة فتنة وفتنة امتي المالُ، إن من أعظم الجهاد كلمة عدلٍ عند سلطانٍ جائر، الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر، اصدقُ الرؤيا بالاسحار، ان رجلا قال يارسول الله أى الناس خير؟ قال من طال عمره وحسن عملُهُ، قال وايُّ الناس شرٌّ؟ قال من طال عمره وساء عمله — كُن في الدنيا كانك غريبٌ اوعابر سبيلٍ، ليس الغنىٰ عن كثرة العرض ولٰكن الغنىٰ غنى النّفس، إياكم والظنّ فانّ الظنّ اكذب الحديث كان رسول الله صَلَّى اللهُ عليهِ وَسلّم يقول انى اعوذ بك من الاربع من علم لاينفع ومن قلب لا يخشع ومن عين لاتدمع ومن دعاء لايُسمع - من سَمِع سُمِع به، المحبوب مسبوبٌ، الشوم فى ثلٰثة فى المرأة والمسكن والدابّة، من رغب عن ابيه فقد كفر، الخالة بمنزلة الامّ - من كان آخرُ كلامه "لا الٰهَ إلا الله" دخل الجنة، الغسل يوم الجمعة واجب على كل محتلِمٍ، لا يدخل الجنة قتّات، لاتلبسوا الحرير ولا الديباج ولا تشربوا فى آنية الذهب

والفضۃ ولا تاکلوا فی صحافہا فانہا لہم فی الدنیا ولنا فی الاخرۃ ۔

❋❋

ترجمہ کرو

نبیؐ حلوا اور شہد پسند فرماتے تھے ۔ اپنے گھروں میں آگ مت چھوڑو جب تم سوتے ہو ۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تمہارے ادنیٰ پر ۔ رسول اللہؐ (چند) عورتوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کیا ، کھانے کی برکت اس کے پہلے اور اس کے بعد وضو ہے ، ہر مسکر حرام ہے ، نبیؐ خوشبو (طیب) رد نہیں فرماتے تھے ۔



الأمثال

إنّ الطيور على أشكالها تقَعُ، صِغار الأمور تهيج الكبار، عُشبٌ ولا بعيرٌ، إن الجواد قد يعثِر، إن الحبيب إلى الاخوان ذو المال، كلام كالعسل وفعل كالأسل، وَضْعُ الاحسان في غير موضِعه ظلمٌ. كما تدِين تُدانُ. الحاجة تفتُق الحيلة، ان الحديد بالحديد يُفلَحُ، البضاعة تُسر الحاجة، حسبك من شرٍ سماعه، الاحسان يقطع اللسان، الدراهم بالدراهم تُكسبُ، سكت ألفًا ونطق خُلفًا. من أسرعَ في الجواب اخطأ الصوابَ. رَجعتُ من الغنيمة بالاياب، رُبّ فرحَةٍ تعود ترحةً، من سَمِع سُمِعَ به، لاكرامةً للكاذب، حرفة المن كنزٌ. الحلم سيدُ الاخلاقِ جدّك لاكدّك.

نظم

(١)

تسبيح الخالق

سُبْحَانَ خلاقٍ عَلِيم   سُبْحَانَ رزّاقٍ كريم
سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ   سُبْحَانَ خَيْرِ الرّاحمين
وله البقاء وله العلاء   وله الولاء والكبرياء
وله الملائك يخشعون   ويُسَبِّحُوْن ويسجدون
عن ذكره لا يغفلون   بل كلّ حين يذكرون
من فضله كل الأنام   في الأمنِ دومًا والسّلام

(للمؤلف)

(٢)

العِلْمُ

العِلم زينٌ لِلأنام   والجَهلُ شينٌ للكرام
يا أيها المتعلمون   قوموا وأنتم عازمون
فلهُ ابذُلوا مجهودكم   نالوا به مقصودكم
وبهِ ارفعوا أعلامكم   وبه ارجعوا أيامكم
هذا الذي منه الجمال   هذا الذي منه الجلال

نالوا علومًا واعملوا   دومًا بها، لا تكسلوا
العلم دون العمل   كخَلِيَّةٍ دون العسل
العالمون العاملون   في كل شيئٍ ناجحون
والجاهلون الغافلون   في كل أمرٍ خائبون
إن الفضيلة باكتساب   لا بالفضيلة وانتساب
إن الذي نال الادب   نال المعالي والرُتب
العلم صحبي، والادب   لِلمرءِ خيرٌ مّن ذهب

(للمؤلف)

(٣)

كتابي

خيرُ أصحابي كتابي   ليس فيه من مَعابِ
ينصَح لي كل حينٍ   نافعٌ في كل باب
يفعل الخيرات بالاصحاب من غير احتساب
فيه لَهوي ولعبي   وسُوالي وجوابي
ذاكَ لي خيرصديقٍ   في حضورٍ وغياب
وانيسي وجليسي   ورفيقي في الصّعاب
ولهٗ فضلٌ كبيرٌ   ما لهذا من حساب

فسواه أصدقائی — فی الوریٰ مثل السرابِ
دونهٗ عندی حیاتی — اخوتی مثل الخراب
فاَصبحوه کلَ حینٍ — إنه خیرُصحاب
فی جلوس وقیامٍ — وذهابٍ وإیاب
رغبةٌ فی اللهو عنه — من علامات الشباب
من صدیق مِثلِه کل — الاناس فی عُجابِ
فعلیکم یا صحابی — کلَّ حین بالکتاب

(للمؤلف)

(٤)

الحذّاء

أنا امرُؤٌ حذّاءُ — فی صنعتی غناءُ
أعمل فیها بیَدی — أخدِم أهل بلدی
کُلّ حذاءٍ أصنعُهٗ — أتقِنُهٗ وابُدِعُهٗ
اخرِجهٗ فی موعتِه — بثمنٍ محَدَّدِ
ولا أغُشّ فی الثمن — فالغِشّ عارٌ فی المِهَن

(للاستاذ الهوادی المصری)

(٥)

اللّعِب

أيتها الولدُ النجيبُ	شغلكم درسُ الكتب
أدرُسوا ثمّ العبوا	واقفِزوا ثمّ اطرَبوا
إلعبوا حين المساء	في الفضا طلِق الهوا
واعلموا أن اللَعِب	زائلٌ منه التَعَبُ
إنما الدرس بِلا	لَعِب مثل البلا
روّضوا اجسامَكم	خفِّفوا آلامَكُم
واتبعوا أعلامكم	وارجعوا أيامَكُم
انّما الفوزُ العظيم	لِلقوِيِّ المستقيم
مالِلذي ضعفٍ نعيم	بل له عيشٌ ذميم
إنّما الصّحّةُ خير	من ثراءٍ فيه ضَير
مايخيرِ إخوتي!	نعمةٌ من صحّةٍ

(للمؤلف)

تمارين

(١) القرآن المجيد

القران كتابٌ أنزله الله على محمدٍ (عليه الصلوٰة والسّلام)، وهو كتاب الله لاريبَ، ولكن لا يذهب عليكم ايّها الاخوان! انه كتابٌ كمثل كُتُبٍ اخرى، كُتِبَ وطُبِعَ ثم أنزل، بل هُو مجموع اٰياتٍ بيّناتٍ أنزل الله على لسانِ رسوله سيّدنا محمدٍ قليلاً قليلا علىٰ حسب الاحوال والضرورات، وهو في لسان عربي مبين، والعربيّ من اقدم الألسنة وافصحها، فيه صفات الله الذي حارت في حقيقته العقول، وفيه ذكر الجنة والنار، وفيه قصصُ الانبياء، ويُبين الله فيه ماهي الحياة الطيبة؟ وما هي الحياة الخبيثة؟ وكيف يَحصُل للاِنسان فوز مّبين بالعمل به؟ وكيف يستحق بالنار لاجل الرغبة عنه؟ وهو أحد الكتب السماوية، وهي أربعة ١ ألتوراة ٢ والزبور

٣ـ والإنجيل ٤ـ والقرآن ـ التوراة، أنزلت على موسىٰ، والزبور على داوٗدؑ، والانجيل على عيسىٰؑ، والقرآن على نبيّنا، ذلك الكتاب لاريب فيه، وقد عجز عنه فصحاء العرب حينما سمعوا آياته، فقالوا ما هذا كلام البشر ولكن المسلمين يضعونه في غلاف فاخر في بيوتهم للبركة به او القسم به من غير وقوف على مطالبه، فيا أيها المسلمون، القرآن ما أُنزل إليكم للتبرك به فقط، بل أُنزل لمقصد عظيم وهو العمل به، وهذا بدون دراسة العربي صعب جدا، ولا ينفعكم ترجمته في لغة أخرى، فانها لاتسع مطالبه ولا تشرح حقائقه ولا تكشف عن لطائفه، فلذلك لايجد الجاهل بالعربي في قراءته لذةً ولا سُرورًا، فانهضوا أيّها الاخوان إلى دراسة اللغة العربيّة وانهمكوا بكتاب فيه هدايتكم إلى الصّراط المستقيم، واعلموا به فإن ذلك هو الفوز العظيم ـ

(٢)

من يملك الارض التي تنبتُ فيها الأشجار التي تخرج منها الاثمار بالماء الذي ينزل من السّماء التي

ينشأ في جوها السحابُ الّذى ينشاء من الأبخرةِ الــتى تصعد من البحار، ينبت بذلك الماء الـزّرعُ الــذى مختلفٌ الوانه التى تسرُّ الناظرين الذين ينظرون فى قدرة الله الذى اخرج لعباده الطيّباتِ من الرزق للذين يؤمنون والذين لا يؤمنون قل أتملكون شيئا ، كلّا، لا يملكون شيئًا فان الملك (كلّه) لله، لانشرك فى حكمه أحدا، يفعل مايشاء، فلايردّه عن ارادته أحدٌ، فَلِلّه القوة والعزة، وهوالقوىّ العزيز (صَعِدَ - چڑھا) (أبخِرَة - بخارات)

(٣)

ذات يوم قال إبراهيم عليه السّلام لأبيه وقومه الّذين كانوا يعبدون التماثيل "ماهذه التماثيل التى أنتم لها عابدون ؟ فقالوا وجدنا اٰباءنا كذلك يفعلون قال : كنتم أنتم واٰباءكم فى ضلال مبين" فغضبوا من هذا الجواب وقالوا أجئتنا بالحق أم أنت من اللعبين قال ، إن ربكم ربُ السّمٰوٰت والارض الذى خلقهن وأنا على ذلك من الشاهدين . فجعلهم جذاذًا إلّا كبيرًا لهم لعلّهم إليه يرجعون " قالوا : من فعل هذا باٰلهتنا إنّه

لمن الظالمين۔ وقال بعضهم أحضروه على أعين الناس لعلهم يشهدون، ثم قالوا له حينما جاءهم أأنت فعلت هذا بآلهتنا يا ابراهيمُ؟ قال بل فعله كبيرهم هذا، فبعد قليل قالوا والندامة تظهر من وجوههم، لقد علمت ما هؤلاء ينطِقون۔ فقال فَلِمَ تعبدون من دون الله التماثيل التى أنتم لها عابدون۔ فغضبوا عليه، واعدّوا له نارا، و قذفوه فيها۔ فقال الله للنار "يا نار كونى بردًا وّسلامًا على إبراهيم" فكانت النارُ بردًا وسلامًا كما امر الله، وسلم إبراهيم من الهلاكِ، فيا أيها الناسُ إعلموا أن الله يحفظ كذلك عباده من الآفات فى الحياة وبعد الممات والله يُحبُّ المؤمنين (فتى، نوجوان) (جذاذ، ٹکڑے)۔

(٤)

ولد إبراهيم نبينا عليه الصلوٰة والسّلام فى زمانٍ كان الناس يعبدون فيه التماثيل وكان أبوه آذر ماهرًا فى صناعة التماثيل، فيصنع ويقول لابنه إبراهيم، إذهب بها إلى السوق وبِعْها بثمنٍ يُعجبك ويُعجبنى، فكان إبراهيم عليه السّلام يفعل كما يأمُرُه أبوه ولا ينكر قوله فيسلك

الخيط فى أنف التماثيل ويذهب بها إلى السوق يجرّها على الارض ويقول للنّاس أيها الناس من يأخذ الذى لا ينفع شيئا بل يضرّ، أفتأخذونه ؟

(٥)
مطلع الفجر

زال الظلام وقام الانام من المنام لعبادة الله الذى أنشأهم وصوّرهم فأحسن صُورهم وزيّنهم بالنطق والحكمة وفضّلهم على سائر الكائنات ، فمنهم ذاهبٌ إلى المسجد ، ومنهم ذاهبٌ إلى الهيكلِ ، فكلّ واحد منهم يعبد ربه ويذكره على دينه ويسأله فضله والتلاميذ قد أخذوا فى مطالعة الكتب فيقرءونها بجدٍّ ونشاط ، والفلاحون يعملون فى مزارعهم ، والبستانيون مشغولون بأعمالهم فى الحدائق والمسافرون يقطعون طريقهم وهم فرِحون بهذا المنظر الجميل -

وتهبّ الرياح فالاشجار متمايلةٌ تارةً امامها وتارةً وراءها كأنّها تركَع وتسجد لِلّهِ الذى أنزل من السماء ماءاً فاخرجها به من الارض وزيّنها بالاثمار والازهار والطيور

قد نزلت على جوانب الانهار لِحَسوِ (الشُرب) الماءِ بمناقيرها ثم ترفع رؤوسها إلى السماء كأنّها تشكر لرازقها ثم تقع على الغُصون المُتَمايلة وَتأخذ في التغريد، كانها تسبح الخلاق الحميد - فقوموا من النوم أيها التلاميذ! صبَاحًا و متّعوا انظاركم بهذا المنظر الجميل - واشكروا لِلّٰهِ الذى خلقكم ورزقكم من الطيّبات وخلق لكم الكائنات وحفظكم من الآفات، افلا تشكرون - (زَالَ - زائل ہوگیا - دور ہوگیا -) (الغُصون المتمايلة - جھومتی ڈالیاں)

دُرست کرو

(۱)

أين أخيك؟ إن ذو العلم محبوبٌ - أخاهُ ضرب أخيه لاتصحب ذو الجهل - كيف خلق اخوه؟ ابى بكر خليفه ذا الحلم ممدوح - هذا الولدان نشيط هذا جبتان تلك محيطتان كم ثمن الجبتان؟ أخيه راح الى ذلك المحطة هل يهبون الرياح؟ أعمل باليدان وأنظر بالعينان يجيئون الاصدقاء بعد يومان - على هذان السريران ولدين، ست صديق جاءت خمسة سنوات نحن كان في يومائذ

ثلثة ساعة قرأت كالمعتاد، كم رقما حصلت أيتها البنت؟ فى كم يومًا يسافر أباك ـ

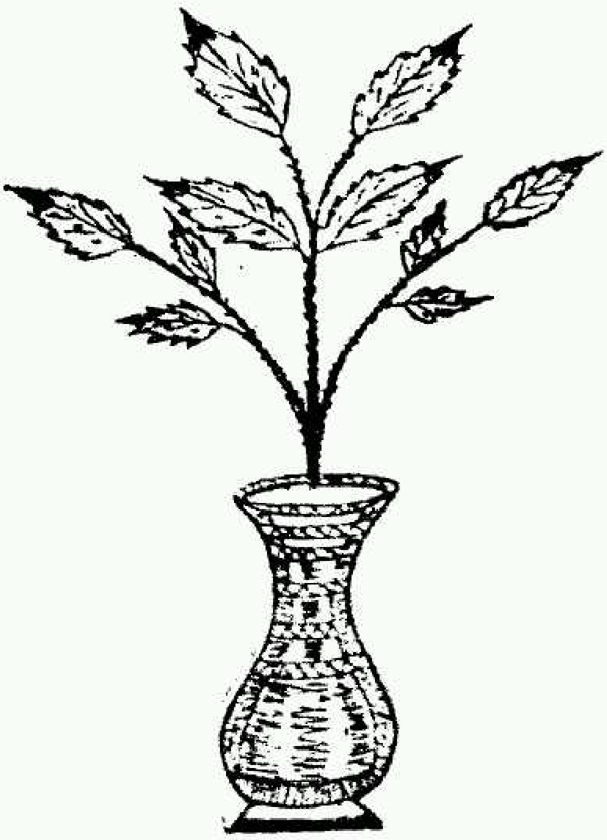
(٢)

فى حديقة العموميه سبعة متنزهات التماثيل البديع موجودون هناك أفى حيدرآباد جنينة الحيوانات؟ من كان فائز؟ أكنت موجود؟ أكنتم غافلون عن الله؟ أكنتن جالسات فى السيّارة؟ الين الازهار أصفرة؟ هذا الازهار الاحمر جميل هذا ساعة أول من أشهر المهندسون؟ هل عند أخولك سبع اقلام الحبر؟ هل للانسان ناصيتان؟ هل الشوارع الحيدراباد مزدحم؟ يا أولاد المسلمين هل أحسنت لنفسك؟ لمن السيارة الذى فيه المقاعد جميلة؟ هؤلاء الاولاد الذى يخدم الوطن بنشاط ـ

(٣)

أتسكن فى البيت التى غَرَفَه وسيع هذان البنتان تُسلّم على أكابرهم بالأدب ـ أنا أعد كل شئ للسفر، هل أتم أنتم اعمالكم؟ ماذا يصنع من عاج؟ بعد خمس

شهر عادوا أبي من السفر. هذا جزء الرابعة انا ليس مشرك. أنتم ليس مجتهدون أمرتم. أيتها البنات مجتهدين و تلك البنات ليست متعلمات. أيكون التمر الهندي حامض؟ أيكون أوراق النيم مُرًّا؟ هل ثياب البنون يكون أحمر؟ هل سراويل البنات يكون أبيض؟ هل يلبس النساء الجباب؟ هل تركب أيها البنت الدراجة في شوارع المزدحمة؟ هل الحملات الذين فيهم أغلاط.



فهرس ألفاظ الجزء الرابع من منهاج العربية

(نوٹ: م سے مراد ماضی، ج سے مراد جمع اور و سے مراد واحد ہے)

تَبِعَ ۔ م ۔ پیروی کی

ترحة ۔ رنج

تسع ۔ نو (۹)

تعصّب ۔ باوجود دلیل کے محض جانب داری کی وجہ سے حق نہ ماننا ۔ مراد دشمنی

تفصیل ۔ کپڑے کی کاٹ (مرادی معنی)

تقویم ۔ بناوٹ ، سرشت

تماثیل ۔ و تمثال ۔ مجسمہ

تمّ ۔ م ۔ پورا ہوا ۔

ث

ثراء ۔ دولت ، مال

ثلاث ۔ تین (۳)

ثلج ۔ برف

ثمانی (ثمان) ۔ آٹھ (۸)

ج

جائرٌ ۔ (جاری جور) ۔ ظالم

جائزة (جوائز) ۔ انعام

جُبّة ۔ ج جباب ۔ شیروانی ، چغہ

جدّ ۔ دادا ۔

جدّ ۔ م ۔ کوشش کی

جرّ ۔ م ۔ کھینچ لایا ۔

جرس ۔ ج اجراس ۔ گھنٹی

جِلال ۔ (جلّ) جھول

جَلال ۔ بزرگی ، عظمت

جَلَبَ ۔ م ۔ کھینچ لایا ۔

جلیس ۔ ج جلساء ۔ ہم نشین

جنینة الحیوانات ۔ چڑیا گھر ، زندہ عجائب خانہ

جواد ۔ گھوڑا

جَوّ ۔ ج أجواء ۔ فضا ، آسمان زمین کے درمیان کا حصہ

ح

حادة ۔ تیز

حافظ ۔ م (علی) نگرانی کی ، حفاظت کی ۔

أحبط ۔ رائیگاں کر دیا ۔

حجّ ۔ م ۔ حج کیا ، قصد کیا ۔

حدید ۔ لوہا

حَذّاء ۔ موچی (جوتا بنانے والا)

حرّ گرمی

حِرفة ۔ ج حِرَف ۔ پیشہ

حَزِن ۔ رنجیدہ کیا ۔

حشو ۔ بھرتی ، بھرت ، بھرنا

حشایا ۔ و حشیة ۔ توشک ، بستر جس میں روئی وغیرہ بھری جائے ۔

حَفَرَ ۔ م ۔ کھودا ۔

حفلات ۔ و حفلة ۔ جلسہ

حَمَلَ (الی) ۔ اٹھائے گیا ۔

حوایا و حَوِیّة ۔ آنتیں ، مراد کمزور

حیث ۔ جہاں

خ

خائبین ۔ و خائب ۔ محروم

خَشَعَ ۔ م ۔ کسی کا رام ہوا عاجزی کی

خد ۔ ج خدود ۔ رخسار

خراب ۔ ویرانہ

خرطوم ۔ ج خراطیم ۔ سونڈ

خَزّان ۔ تالاب ، جہاں پانی جمع کیا جائے

خُصلة ۔ بالوں کا گچھا

خَفّف ۔ م ۔ ہلکا کیا ، کم کیا ۔

خَلَفٌ ۔ خلف ۔ اچھا جانشین

خلیّة ۔ ج خلایا ۔ شہد کا چھتہ

خمس ۔ پانچ

خیاط ۔ (خائط) درزی (سیا)

د

دابّة ۔ چوپایہ

دالّ ۔ رہنمائی کرنے والا ۔

دامَ ۔ م ۔ ہمیشہ رہا ۔

دان یدین ۔ بدلہ دینا

دانَ (ل) م ۔ مطیع ہوا ۔

درّاجة ۔ ج درّاجات ۔ سائیکل ۔

دثور ۔ دثار ۔ بلانکٹ ، رضائی ۔

دَقّ ۔ م ۔ بجایا ، ٹھونکا ، کوٹا ۔

دیانة ۔ دین داری ، مذہبیت

دیباج ۔ پتلا عمدہ ریشم

ذ

ذانك ۔ وہ دو مرد

ذکاء ۔ ذہانت

ذو ۔ والا ، جیسے ذو علم ، علم والا

ذووسعة ۔ استطاعت والے ، خوشحال

ذهبٌ ۔ سونا ، گولڈ

ذیل ۔ ج أذیال ۔ دم ، دامن

ر

رامَ - م - چاہا
رؤیا - خواب
رُبَّ - اکثر یا بعض (اسم کو زیر دیتا ہے)
ربما - اکثر یا بعض -
رجل - ج اَرجُل - ٹانگ، پاؤں
ردَّ - م - رد کر دیا
رعد - گرج
رُقی - ترقی -
رُکبۃ - ج رکب - گھٹنا
رَوَّضَ - بہ ریاضت کیا، جسمانی ورزش کیا
رھبان و راھب - تارک الدنیا -
ریاء - دکھاوا -
ریب - شک، تہمت

ز

زار - م - کسی شہر کو دیکھنے گیا یا کسی آدمی سے ملاقات کی
زربی، زربیۃ - سوزنی وغیرہ (از قسم فرش)
زھق - م - نکل گیا - باطل ہو گیا - ہلاک ہو گیا -
زیَّنَ - م - آراستہ کیا - زینت بخشا -
زئیر - شیر کی آواز

س

س - حرف برائے استقبال (قریب)
ساء یسوء - برا ہوا -
سائر - تمام جیسے سائر الکائنات
ساعد - ج سواعد - پہنچے کے اوپر کا حصہ کہنی تک
ساق (مونث ج) سیقان - پنڈلی
ساق - م - چلایا، ہانکا، لے چلا
سباب - گالی دینا - برا کہنا -
سباع و سبع - درندہ -
سبّح - م - اللہ کی پاکی بیان کی -
سبحان اللہ - اللہ تعالیٰ پاک برتر ہے
سَبْعٌ - سات (۷)
سبیل - ج سُبُل - راستہ
ستّ - چھ (۶)
سجن - ج سجون - قیدخانہ
سَخَّرَ - م - قبضہ میں کر لیا
سراب - مراد دھوکا
سَرَّ - خوش کیا -
سرقۃ - چوری
سروال ج سراویل - پاجامہ
سریر - ج سرر - تخت -
سعید - نیک بخت، خوش قسمت، مبارک
سفن و سفینۃ - جہاز، کشتی
سَلَکَ - پرویا
سُلَّم ج سلالم - سیڑھی
سَمَّ ج سمام - سوئی کا ناکا مضبوط کیا۔

ش

شاء - م - چاہا -
شابّ - ج شبّان - جوان
شاکلۃ - فطرت، طریقہ
شاھد - م - بچشم خود دیکھا
شدَّ یشدُّ - باندھا، دبایا
شرطۃ و شرطی - پولیس
شفۃ - ج شفاۃ - ہونٹ -
شَمَّ - م - سونگھا
شنیع - برا -
شوارع و شارع - سڑک جادہ
شوم - نحوست
شھید - ج شھداء - جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے۔
شیخ - ج شیوخ، اشیاخ بزرگ، بوڑھا
شین - عیب

ص

صار - م - ہو گیا
صَدَّ یصدّ - روکا
صراط مستقیم - سیدھا راستہ
الصلوٰۃ المکتوبۃ - فرض نماز
صوّر - تصویر بنائی
صوّب - م - نشانہ کی طرف اشارہ کیا - سیدھا کیا
صَیدٌ - شکار کرنا -

ض

ضابطتان و ضابطۃ - بریک
ضَرَبَ (المثل) م - مثل بیان
ضَرَّ م - نقصان پہنچایا
ضغط (ضَغَط) دبانا (دبایا)
ضیر - نقصان
ضیّع - م - رائیگاں کر دیا

ظ

ظَفَر - کامیابی
ظُفُر - ج اَظفار - ناخن

ظلام - اندھیرا
ظنّ - م - گمان کیا، خیال کیا
ظهر ج ظهور - پیٹھ

ع

عابر سبیل - مسافر
عاجل - اسی وقت
عام - ج أعوام - سال
عثر - ٹھوکر کھائی
عُجب - خود پسندی
عجلات و عجلة - پہیہ گاڑی
عدل (بهه) کسی کو کسی کے برابر کیا سمجھا
عَرَض م - پیش کیا
عُرف - نیکی، اچھا کام
عَسَل - شہد
عسیر - دشوار، سخت
عشر - دس (۱۰)
عصا، عصیّ - لکڑی، ڈنڈا
عضد - ج أعضاد - کہنی سے کندھے تک کا حصہ
عمّ یعمّ - عام ہوگیا
عمد و عمود - ستون، کھمبا
عنق ج أعناق - گردن

غ

غرّد م (پرندہ) چہچہایا
غشّ - (تجارت میں جھوٹ بولا) دھوکہ دیا
غِلّ - کینہ، بغض -
غلیظ - بڑا، گاڑھا -
غنیٰ - بے نیازی، تونگری

ف

فتق م - چیرا، پھاڑ نکالا
فخذ ج أفخاذ - ران
فُرُش و فراش - بچھونا، بستر
فریسة ج فرائس - شکار جس کو شیر وغیرہ پھاڑ کھائے
فسوق - گناہ
فضیلة ج فضائل - خوبی
فضّل (علی) - ترجیح دی، فضیلت دی۔
أفلح م کامیاب ہوا -
فلاح - کامیابی
فم ج أفمام - منہ

ق

قادمة (السنة القادمة) آنے والا سال
قتات - چغل خور
قدّم م - آگے بڑھایا، پیش کیا۔
قذف م - پھینکا، ڈال دیا، دھکیلا
قُریٰ و قریة - گاؤں
قِسط - انصاف
قصب السکر - گنا
قفز - کودا
قلانس و قلنسوة - ٹوپی
قلع م - اکھیڑا

ک

کبریاء - بڑائی -
کتف (مؤنث) ج أکتاف - کندھا۔
کتم یکتم - چھپایا
کرامة - بزرگی
کعب ج کعوب - ٹخنہ
کفّ (مؤنث) ج أکف - ہتھیلی
کفّ م - روکا
کلّا - ہرگز نہیں
کلأ م - نگہبانی کیا
کم - کتنا
کنز ج کنوز - خزانہ

ل

لَ - حرف تاکید
لأجل - واسطے مثلاً لأجل العلم
لبث م - ٹھہرا
لِبدة ج لبد - شیر کے کندھوں کے بال
لَزِم م - چمٹا رہا، لازم ہوگیا
لبس (یلبس) گڈمڈ کیا، ملایا
لغة ج لغات - زبان مثلاً اللغة العربیة۔
لقاء - ملنا، دوچار ہونا
رغبة (عن) (کسی کام سے) باز رہنا۔ غفلت کرنا، نفرت کرنا۔
لیف - تارا، تاڑ کے بال، کھجور کی چھال

م

مآل - انجام
مال - مائل ہوا
مطبقة - (سیارة) بند (موٹر کار)

متر ج امتار - میٹر، گز
متّع م - خوش کیا، محظوظ کیا
متين - مضبوط۔
مجهود - مقدور، طاقت، کوشش۔
بذل مجهوده - اس نے اپنی پوری کوشش کی
محتلم - جوان - بالغ
محدد (ثمن) - محدود، مقررہ (ایک قیمت)
محركة - آلہ جس کے ذریعہ ڈرائیور موٹر چلاتا ہے۔
محطة ج محطات - اسٹیشن
مخالب و مخلب - پنجہ (درندوں کا)
مخفر ج مخافر (مراد) پولیس کا تھانہ، حفاظت کی جگہ۔
مخيطة - سینے کی مشین
مَدَّ م - دراز کیا، پھیلایا۔
مَرَّ م - گزرا۔
مَرِضَ م - بیمار ہو
مِرفق ج مرافق - کہنی
مَرِن - مڑنے والا - لچک دار
مُزدحمة - وہ جگہ جہاں زیادہ ہجوم ہو۔
مَسَّ م - چھوا
مساوی - برائیاں
مستدير - گول۔
مسروقة - چرایا ہوا۔

سيارة مسقفة - چھت والی موٹر، بند موٹر۔
مشّائين ومشّاء - چلنے والے
مضاجع ومضجع - خواب گاہ
مَضَغَ م - چبایا۔
مطاط - ربر
مطر ج أمطار - بارش
معاب - عیب
معتاد (كالمعتاد) - وہ چیز جس کی عادت ہو (حسب معمول)
مَعرِض - ج معارض - نمائش گاہ
مصباح ج مصابيح - چراغ۔
مقبضة - ہینڈل پکڑنے کی جگہ
مكشوفة - کھلی (موٹر)
مقدم - سامنے آگے
منتصر - بدلہ دینے والا
منتزهات ومنتزهة - چمن پارک، سیر کی جگہ۔
مراكب ومركب - سواری
موعد ج مواعد - وقت مقررہ
مهن ومهنة - پیشہ، کام، خدمت۔
مَيَّزَ - تمیز کیا - الگ الگ کردیا۔
ميعاد ج مواعيد - وعدہ (وقت مقررہ)

ن

ناب ج أنياب - کچلی کے دانت

ناصية ج نواصي - پیشانی
نالَ م - حاصل کیا۔
نَبَّأَ ينبّئ - خبردار کیا۔
نَجُبَ - نجيب - شریف۔
نخل ونخلة - کھجور کا درخت
ندم م - نادم ہوا، پشیمان ہوا
نذيرٌ - ڈرانے والا۔
نسيم - دھیمی اور لطیف ہوا
نشيط - پھرتیلا، شوق اور چستی سے کام کرنے والا۔
نطق - گویائی۔
نفط - پٹرول
نمر ج أنمار - وہ درندہ جس کے جسم پر سیاہ اور زرد خطوط ہوں۔ چیتا۔
نَهَرَ - جھڑکا۔

و

وَجَبَ م - لازم ہوگیا۔
وَداع - رخصت کرنا، رخصتی
ودّ - چاہا - خواہش کرنا۔
وَزَرَ يَزِرُ - بوجھ اٹھانا
وسائد ووسادة - تکیہ
وَسِعَ م - کشادہ ہوا - گنجائش رکھی۔
ولاء - ملک
ولد م - جنا، پیدا کیا۔
وَلَعٌ - (زیادہ) شوق

ویل - خرابی، بربادی
وَثنیون و وَثنی - بت پرست، ہندو

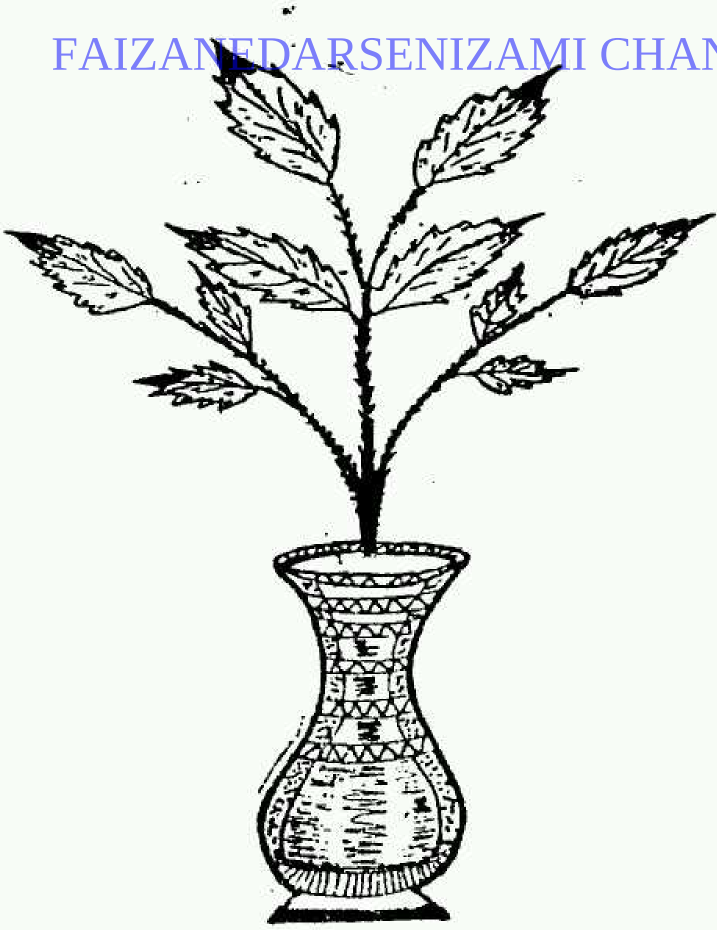
— ھ —

ھاتان - یہ دو عورتیں

ھاج یہیج - برانگیختہ کرنا - ہونا
ھام - اہم
ھَبَّتْ (الریح) ہوا چلی
ھما - (ضمیر) وہ دو (مرد و عورت)

— ی —

یَسَّرَ م - آسان کیا - مہیا کیا
یسیر - آسان - تھوڑا
یومئذ - اس دن
یئِسَ - ناامید ہو گیا -



سے بے رغبتی نہ کرو۔ صحابیات کی سیرت پڑھو اور اس پر عمل کرو۔ بعض لڑکیاں سینے اور پکانے کی طرف مائل نہیں ہوتیں۔ اس میں ان کے لیے عیب نہیں ہے۔ کیا لڑکیاں فرنگی عورتوں کی طرح پتلے کپڑے پہنتی ہیں؟ کیا اس سے ان کے رسول خوش ہوں گے؟

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہے اس کا مضارع اور جو مضارع ہے اس کی ماضی لکھو۔

تقول ، تقوم ، تكون ، قلتم ، قمتم ، كُنتم . قلتِ ، قمتِ ، كُنتِ ،
تقُلن ، تقُمنَ ، تَكُنَّ ، اقول ، اقوم ، أُكون ، قلنا ، قمنا ، كنّا ، باع ، سار ،
جاء ، يبيعون ، يسيرون ، يجيئون ، باعت ، مالت ، جاءت ، بعن مِلْنَ ،

جئن ، تبيع ، تسير ، تجيئُ ، بِعتم ، سرتم ، جئتم ، بعتِ ، سرتِ ، جئتِ ،
تَبِعْنَ ، تسِرن ، تجِئن ، أَبيع ، أُسير ، أجيئُ ، بعنا ، سرنا ، جئنا ، أميل ،
نميل ، تميل ، تميلين ، تمِلن ، مالوا ، تقول ، قلتم ، أقول ، أجِد ،
نمِل ، وقفتم ، بعتَ ، تبيعون ، بعتن ، تسِرن ، تبيع ، بعتِ ، تقومين ،
كنتم ، أكون ، اعوذ ، نعوذ ، تتوب ، تبتُ ، كانت ، يقلن ، قمتن ، جئتم ،
جئن ، أروح ، خاطوا ، يجيبون ، كنتِ ، وجدت ، تموم ، يخيطون ، نجيئُ ،
نكون ، كنّا ، رحتم ، نميل ، مالت ، تمِلن ، أنصر ، مشطت ، يحلُبون ،
تخلع ، سألوا ، بيعت ، حصدوا ، ذاقت ، ستروا ، وقفتنّ ،
وصلتم ، اغسِل ، نصدُق ، ذقنا ، يقنط ، جعلنا ۔

امرونہی کے صیغے (واحد و جمع اور مذکر و مونث) بناؤ ۔

تذوق ، تعوذ ، تخیط ، تقوم ، تسأل ، تأخُذ ، تروح ، تقِف ، تمل ، تجیئ ، تمیل ، تبیع ، تکون ، تعبُد ، تغسِل ،

